

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ

حج اور عمرہ



عبدالرشید سیکھری
تالیف مفتی جاوید قذافی

کتب خانہ مظہری



حج اور عمرہ

اس رسالہ میں حج اور عمرہ ادا کرنے
کا آسان طریقہ اور ضروری مسائل معتبر
کتابوں سے لکھے گئے ہیں

تالیف

عبدالرؤف سکھری

نائب مفتی جامعہ اسلامیہ العلوم دہلی

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

مؤلف _____ مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہم

نام کتاب _____ حج اور عمرہ

فہرست مضامین

صفحہ		صفحہ	
۱۲	رمضان میں عمرہ	۱	حج کی تیاری
۱۵	احرام کا طریقہ اور آداب	۲	تلبیہ
۱۶	مفید مشورہ	۳	ارادہ ج
۱۸	عمرہ کی نیت	۶	مکان سے روانگی
۲۰	خواتین کا احرام	۷	سفر حج کا آغاز
۲۲	احرام کی پابندیاں	۹	کراچی سے جدہ روانگی
۲۳	احرام کی ممنوع باتیں	۹	حج کی قسمیں
۲۶	مکروہ باتیں	۱۰	افراد
۲۹	جائز باتیں	۱۰	جران
۳۱	بال ٹوٹنے کا مسئلہ	۱۱	مستح
۳۲	خود بخود بال ٹوٹنا	۱۳	عمرہ کا طریقہ
۳۲	وضو سے بال گرنا	۱۴	عمرہ کا اجر و ثواب

۴۷	مُنَشَرَق	۳۳	کھانے سے بال ٹوٹنا
۴۹	نماز واجب طواف	۳۴	موجھ کا مسئلہ
۵۰	زمزم کے کنویں پر	۳۴	خوشبو دار صابن
۵۰	آپ زمزم سے وضو	۳۵	احرام میں ٹیٹو پیر کا استعمال
۵۱	سعی کا طریقہ	۳۵	حجراتِ اُتود کی خوشبو
۵۵	سر منڈانا یا قفّر کرنا	۳۶	دورانِ سفر کیا عمل کریں؟
۵۶	چند بال کترنے کا حکم	۳۷	مکہ معظمہ پہنچنا
۵۷	عمرہ مکمل ہوا	۳۸	مسجدِ حرام میں حاضری
۵۷	نفل طواف کا طریقہ	۳۹	پہلی نظر
۵۸	طواف کی عظیم فضیلت	۴۰	عمرہ ادا کرے کا طریقہ
۶۰	دوسروں کے لئے طواف یا عمرہ کرنا	۴۱	طواف
۶۲	متعدّد عمرہ کرنا	۴۱	طواف کی نیت
۶۳	عمرہ افضل ہے یا طواف؟	۴۳	استلام یا اشارہ
۶۴	مختصر معمولات برائے مکہ مکرمہ	۴۴	ضروری احتیاط

۸۶	وُتُوفِ عَرَفَات کا طریقہ	۶۷	یہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں
۸۹	مَرْدِ لَیْلَہ روائگی	۶۹	چند زیارات
۹۰	مغرب اور عشاء کی نماز ملانا	۷۱	حج کا طریقہ
۹۲	شبہیں ذکر و عبادت	۷۲	حج کا ثواب اور مغفرت
۹۲	کسکریاں چُٹنا	۷۵	حج کا پہلا دن ۸۔ ذی الحجۃ
۹۳	وُتُوفِ مَرْدِ لَیْلَہ	۷۵	حج کا احرام
۹۵	طریقہ وُتُوفِ	۷۷	حج کی نیت اور تَلْبِیَّہ
۹۶	منیٰ واپسی	۷۹	منیٰ روائگی
۹۷	حج کا تیسرا دن ۱۰۔ ذی الحجۃ	۸۱	ضروری مسئلہ
۹۷	حجرۃ عَقَبَہ کی رَمی	۸۲	مَرْدِ لَیْلَہ میں قیام
۹۹	رَمی کے اوقات	۸۲	حج کا دوسرا دن ۹۔ ذی الحجۃ
۱۰۱	رَمی خود کریں	۸۲	عَرَفَات روائگی
۱۰۳	دوبارہ تاکید	۸۳	ضروری مسئلہ
۱۰۴	ضروری مسئلہ	۸۵	مسجدِ نَمْرَہ جانے کا حکم

۱۲۳	حج سے واپسی اور طوافِ وداع	۱۰۲	فتہ بان
۱۲۴	خواتین کے لئے	۱۰۶	توجہ دیں
۱۲۷	مدینہ منورہ	۱۰۷	مالی قربانی کا حکم
۱۲۸	روضہ اقدس کی زیارت	۱۰۷	حج کی قربانی مکہ میں
۱۲۹	عظیم سعادت	۱۰۷	حلق و قصر
۱۳۲	مسجد نبوی میں حاضری	۱۰۹	اہم ہدایت
۱۳۳	روضہ اقدس پر سلام	۱۱۰	طوافِ زیارت
۱۳۸	خواتین کا سلام	۱۱۰	طوافِ زیارت کا وقت
۱۴۰	چالیس نمازیں	۱۱۳	طوافِ زیارت کی اہمیت
۱۴۲	مختصر دستور العمل	۱۱۳	حج کا چوتھا دن ۱۱ ذی الحجہ
۱۴۳	مدینہ منورہ سے واپسی	۱۱۶	رمی کے اوقات
۱۴۵	مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ یا جدہ آنا	۱۱۷	زوال سے پہلے رمی کرنا
۱۴۷	وطن واپس آنا	۱۱۸	حج کا پانچواں دن ۱۲ ذی الحجہ
		۱۱۹	حج پورا ہوا

حج کی تیاری

آداب الحکام اور دعائی و ترانی



تَلْبِيَه

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، اَبَيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ
لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ
لَا شَرِيكَ لَكَ

ترجمہ

حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، آپ کا کوئی شریک نہیں،
میں حاضر ہوں بلاشبہ تمام تعریفیں اور سب نعمتیں آپ ہی
کے لئے ہیں اور ملک بھی آپ ہی کا ہے اور آپ کا کوئی
شریک نہیں ہے

ہدایت

مذکورہ تلبیہ برائے کرم زبانی یاد کریں، کیونکہ احرام
باندھنے کے بعد موقعہ بموقعہ اس کو پڑھنا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ۔

ارادہ ج

جب حج یا عمرہ کا ارادہ کریں تو درج ذیل کام انجام دیں۔

① سب سے پہلے یہ نیت کریں کہ ”میں یہ سفر محض اللہ تعالیٰ کی
خوشنودی، اس کے حکم کی تعمیل اور ثوابِ آخرت حاصل کرنے
کے لئے کر رہا ہوں۔“

② اگر مکروہ وقت نہ ہو تو توبہ کرنے کی نیت سے دو رکعت نفل
پڑھیں اور گزشتہ تمام گناہوں سے سچی توبہ کریں۔

③ نماز، روزہ، رمضان، زکوٰۃ، فطرہ، قربانی اور منّت

وغیرہ کے فرض و واجب ہونے کے بعد سے ان کی ادائیگی میں آپ سے جتنی کوتاہیاں ہوئی ہیں ان کی تلافی کرنے کا پختہ ارادہ کریں اور حسبِ طاقت قضا کرنا شروع کر دیں۔

② کسی سے لڑائی جھگڑا ہو گیا ہو یا بُرا بھلا کھدیا ہو یا کوئی سختی ہو گئی ہو تو معافی مانگیں، اور کہا سنا معاف کرائیں، خصوصاً عزیزوں اور ملنے جلنے والوں سے صلح و صفائی کر کے دل صاف کریں، اگر والدین حیات ہوں اور ناراض ہوں تو انہیں راضی کریں۔

⑤ اپنے اوپر کسی کا کوئی مالی حق واجب ہو مثلاً قرض ہو یا امانت ہو، اُس کو ادا کریں ورنہ ادا کرنے کی وصیت لکھ دیں اور اپنے لین و دین کا سارا حساب کسی قابلِ اعتماد شخص کے سپرد کریں

⑥ اہل و عیال کے لیے اپنے واپس آنے تک ان کے

اخراجات وغیرہ کا مناسب انتظام کر دیں ۔

⑤ حج اور عمرہ کرنے کا طریقہ اور ان کے ضروری مسائل سیکھنا شروع کریں ، اس مقصد کے لئے معتبر اہل فتویٰ علماء سے استفادہ کریں اور مسائل حج کی معتبر کتب کا مطالعہ کریں ۔ ناچیز کا یہ رسالہ بھی توجہ سے بار بار پڑھنا انشاء اللہ تعالیٰ کافی ہوگا اور جو بات سمجھ میں نہ آئے یا کوئی اور بات ذہن میں آئے وہ کسی معتبر عالم و مفتی سے دریافت کریں اس سلسلہ میں ٹی وی وغیرہ پر حج کی فلم دیکھنے اور خواتین و حضرات کے مخلوط اجتماعات میں شرکت کرنے سے پرہیز کریں کیونکہ مسائل حج سیکھنے کے یہ طریقے درست نہیں ہیں ، نیز معتبر اہل فتویٰ علماء کرام کے سوا دوسرے لوگوں کی حج و عمرہ کے موضوع پر لکھی ہوئی کتابوں کے مطالعہ سے بھی پرہیز کریں ان میں اکثر مسائل کی غلطیاں پائی جاتی ہیں ۔

مکان سے روانگی

جب سفرِ حج کے لئے گھر سے نکلنے لگیں اور مکہ وہ وقت نہ ہو تو گھر میں عام نوافل کی طرح دو رکعت نفل ادا کریں اگر پہلی رکعت میں الْحَمْدُ شریف کے بعد سُورَةُ الْكَافِرُونَ اور دوسری رکعت میں سُورَةُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھیں تو بہتر ہے اور سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے سفر کی آسانی کے لئے دعا م کریں اور یہ دعا بھی کریں۔

اے اللہ سفر میں جاتے وقت سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنی دعائیں کی ہیں یا بتلائی ہیں وہ سب دعائیں میری طرف سے قبول فرما لیجئے آمین ۔

اگر مکہ وہ وقت نہ ہو تو نفل نہ پڑھیں، بغیر نفل پڑھے مذکورہ دعا مانگیں، اس کے بعد ہر جگہ، گھر سے باہر آتے وقت، سواری پر جانے کے وقت، احباب سے رخصت ہوتے وقت سواری کے

روانہ ہونے پر، احرام باندھنے کے وقت، مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ
نظر آنے پر، طواف میں، صفا مروۃ پر، عرفات، مزدلفہ اور منی میں
غرض ہر موقعہ پر یہ درج ذیل دعا بھی مانگ لیا کریں۔ یہ بہت مختصر
اور جامع دعا ہے۔

یا اللہ العالمین! اس موقعہ پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ
علیہ وسلم اور آپ کے نیک بندوں نے جو جو بھلائی
مانگی ہیں سب مجھ کو عطا فرما اور جن جن چیزوں سے
پناہ مانگی ہے، ان سب سے مجھ کو اپنی پناہ عطا فرما آمین۔

سفر حج کا آغاز

چونکہ یہ سفر ۴۸ میل سے زیادہ کا ہے اس لئے جب
آپ اپنے شہر کی حدود سے باہر نکل جائیں گے تو آپ شرعی مسافر
ہو جائیں گے، اور ظہر، عصر اور عشاء کے وقت بجائے چار رکعت

کے دو فرض پڑھیں گے، البتہ کوئی امام مقیم ہو اور آپ اس کے پیچھے باجماعت نماز ادا کریں تو اس کے پیچھے چار رکعت ہی ادا کریں گے جیسے حید آباد یا سکھر سے حج کو آنے والے حضرات کراچی کی کسی مسجد میں باجماعت نماز ادا کریں تو امام کے ساتھ پوری نماز ادا کریں، البتہ اگر امام بھی مسافر ہو یا جماعت نکل گئی ہو اور الگ نماز پڑھیں تو چار کی بجائے تودو رکعت ادا کریں گے، اور فجر و مغرب کے فرض بدستور پورے پڑھیں گے ان میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی۔

خواتین چونکہ تنہا نماز ادا کرتی ہیں اس لئے وہ ظہر، عصر اور عشاء میں دو رکعت ادا کریں گی اور فجر و مغرب کی دو اور تین رکعت ہی ادا کرنی ہوں گی۔

سنتوں اور غفلوں کا حکم مردوں اور خواتین کے لئے یہ ہے کہ اگر اطمینان کا وقت ہے تو پوری پوری پڑھیں یہی بہتر ہے اور اگر جلدی ہے یا تکلیف ہوتی ہے یا کوئی اور دشواری ہو تو بالکل نہ پڑھیں

کوئی گناہ نہیں۔

کراچی سے جدہ روانگی

جب آپ کراچی یا اسلام آباد پہنچ جائیں، اور مکہ مکرمہ جانے کے لئے جدہ روانگی کا وقت قریب آجائے تو دیکھیں جدہ ہوائی جہاز سے جانا ہے یا پانی کے جہاز سے، اگر ہوائی جہاز سے جانا ہے تو کراچی یا اسلام آباد سے احرام باندھا جائے گا، اور اگر پانی کے جہاز سے جانا ہے تو جدہ پہنچنے سے پہلے احرام باندھا جائیگا مگر احرام باندھنے سے پہلے یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ آپ کس قسم کا احرام باندھنا چاہتے ہیں؟ کیونکہ حج کی کئی قسمیں ہیں۔

حج کی قسمیں

حج کی تین قسمیں ہیں، افراد، قرآن اور تمتع، ان کی مختصر

تشریح یہ ہے :

افراد

اگر میقات سے صرف حج کا احرام باندھیں اور حج کے دنوں میں صرف حج کریں، عمرہ نہ کریں تو یہ ”حج افراد“ کہلاتا ہے۔ (حیات) یہ احرام بقرعید تک بندھا رہے گا، حج کے بعد ہی کھلے گا، کیونکہ اس میں عمرہ شامل نہیں ہوتا، اور یہ احرام لمبا ہو جاتا ہے، ہاں اگر حج کے قریب باندھا جائے تو لمبا نہ ہوگا، اور اس میں حج کی قربانی مستحب ہے واجب نہیں ہے۔ (حیات)

قرآن

اگر میقات سے حج اور عمرہ دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھیں اور ایک ہی احرام سے دونوں کو ادا کرنے کی نیت کریں تو یہ ”حج قرآن“ کہلاتا ہے۔ (مُعَلِّمُ الْحَاجَّاتِ) یہ احرام بھی بقرعید تک بندھا رہے گا، عمرہ کر کے نہیں

کھلے گا بلکہ عمرہ کرنے کے بعد بھی احرام باندھا رہے گا اور حج کر کے
قربانی کے بعد سر مُنڈوا کر یہ احرام کھلے گا یہ بھی بعض دفعہ لمبا
ہو جاتا ہے، اور اس میں حج کی قربانی واجب ہے۔

تمتع

اگر میقات سے صرف عمرہ کا احرام باندھیں اور حج کے
مہینوں میں عمرہ ادا کر کے احرام کھول دیں پھر اسی سال اسی ایک
سفر میں حج کا احرام باندھ کر حج ادا کریں تو یہ تمتع کہلاتا ہے۔
(حیات بتعرت)

اس میں عمرہ سے فارغ ہو کر عمرہ کا احرام کھل جاتا ہے اور آدمی
عام آدمیوں کی طرح مکہ مکرمہ میں رہتا ہے اس کے بعد حج کے دنوں
میں حج کرتا ہے اس لئے اس میں احرام لمبا نہیں ہوتا، حجاج کو اس
میں بہت آسانی رہتی ہے، اسی لئے اکثر حجاج حج تمتع ہی کرتے
سے حج کے مہینوں سے مراد شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے شرف کے دس دن ہیں۔

(حیات)

ہیں۔ اس میں بھی حج کی قربانی واجب ہے۔ (حیات) مال والی
قربانی کی تفصیل حج کے تفصیلی بیان میں قربانی کے عنوان کے تحت
آئے گی وہاں دیکھیں۔

حج کی ان تین قسموں اور عمرہ میں، سب افضل حج قرآن
ہے اس کے بعد حج تمتع، اس کے بعد حج افراد، اس کے بعد صرف
عمرہ افضل ہے۔ (حیات)

بہر حال حج کی مذکورہ تین قسموں میں چونکہ حجاج کے لئے حج تمتع
زیادہ آسان ہے، لہذا اسی کے مطابق پہلے عمرہ کا طریقہ اور
پھر حج کا طریقہ لکھا جائے گا۔

درخواست

جب اس کتاب سے آپ کی ضرورت پوری ہو جائے
اس کو آئندہ کی ضرورت کے لئے رکھ لیں یا کسی اور
ضرورت مند کو دیدیں، برائے کرم مبالغہ نہ فرمائیں

عمرہ کا طریقہ

نبی کریم ﷺ

مباح باتیں

اور — مختصر معمولات

عمرہ کا اجر و ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں، اگر وہ دعا کریں تو وہ ان کی دعا قبول فرمائے، اور اگر وہ اس سے مغفرت مانگیں تو وہ ان کی مغفرت فرمائے۔ (سنن ابن ماجہ)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ تک کفارہ ہو جاتا ہے ان کے درمیان کے گناہوں کا۔ اور حج مبرورہ (پاک اور مخلصانہ حج) کا بدلہ تو بس جنت ہے۔ (صحیح بخاری)

رمضان میں عمرہ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا میرے خاوند

اور ان کے بیٹے توح کے لئے چلے گئے اور مجھے چھوڑ گئے ،
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : رمضان میں عمرہ کرنا میرے
ساتھ حج کرنے کے برابر ہے ۔ (التزغیب)

احرام کا طریقہ اور آداب

- جب آپ حج یا عمرہ کا احرام باندھیں تو پہلے یہ کام کریں :
- ① سر کے بال سنواریں ، خط بنوائیں ، مونچھیں کتریں ،
زیر ناف بال اور بغل کے بال صاف کریں ۔ (غنیہ)
 - ② احرام کی نیت سے غسل کریں ورنہ کم از کم وضو کریں ،
پھر سر اور ڈاڑھی میں تیل لگائیں ، کنگھا کریں ، جسم اور احرام کی
چادروں پر ایسی خوشبو لگائیں جس کا دھبہ نہ لگے ۔ (غنیہ)
 - ③ مرد حضرات سے ہوئے کپڑے اتار کر ایک سفید چادر ناف
کے اوپر بطور تہبند باندھیں ، دوسری چادر اوڑھیں ،

سراور دونوں بازو ڈھک لیں اور ایسے جوتے چیل اتار دیں جن سے پیروں کے پشت کی اُبھری ہوئی ہڈی چھپ جاتی ہو اور ہوائی چپل پہنیں جن میں مذکورہ ہڈی کھل رہتی ہے، خواتین سے ہوئے کپڑے اور جوتے وغیرہ بدستور پہنی رہیں۔ (غنیہ)

② اگر مکروہ وقت نہ ہو تو احرام کی نیت سے سر ڈھک کر عام نفلوں کی طرح دو رکعت نفل پڑھیں، اگر پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ کافرون پڑھیں اور دوسری رکعت میں قل ھو اللہ احد پڑھیں تو بہتر ہے اور اگر مکروہ وقت ہو تو بغیر دو رکعت نفل پڑھے عمرہ کی نیت کریں۔ (حیات)

مُفِید مَشَوْرَہ

پاکستان سے بذریعہ ہوائی جہاز مکہ مکرمہ جانے والے خواتین و حضرات پر لازم ہے کہ جہاز پر سوار ہونے سے پہلے

یا جہاز روانہ ہونے کے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کے اندر جہاز میں
احرام باندھیں تاکہ بلا احرام رسیقات سے آگے نہ بڑھیں ،
ورنہ گناہگار بھی ہوں گے ، اور دم بھی لازم ہوگا لیکن مشورہ یہ
ہے کہ گھریا ایئر پورٹ پر احرام باندھنے کی بجائے ہوائی جہاز میں
احرام باندھیں کیونکہ بعض مرتبہ احرام باندھنے کے بعد جہاز کی
روانگی منسوخ یا مؤخر ہو جاتی ہے جس کی بنا پر احرام کی حالت میں
رہنا دشوار ہوتا ہے ۔

اور ہوائی جہاز میں احرام باندھنے کی آسان صورت یہ ہے
کہ اوپر جتنے کام لکھے گئے ہیں وہ سب گھریا ایئر پورٹ پر
کریں ، نیت اور تلبیہ ابھی نہ کہیں جب ہوائی جہاز فضا
میں بلند ہو جائے اور آپ اپنی سیٹ پر اطمینان سے بیٹھ جائیں
اس وقت جہاز میں نیت اور تلبیہ کہیں ، کیونکہ احرام اور اس
کی پابندیاں نیت اور تلبیہ سے شروع ہوتی ہیں ۔

بحری جہاز سے مکہ مکرمہ جانے والے خواتین و حضرات
کو یٰسُئِلُمْ کی محاذات سے احرام باندھنا افضل ہے اور اگر وہ
جدہ پہنچ کر احرام باندھیں تو اس کی بھی گنجائش ہے۔
(احکام حج بتصرف)

عمرہ کی نیت

اب آپ اپنا سر کھولیں، البتہ دونوں کاندھے چادر
سے ڈھکے رہنے دیں اور قبلہ رخ بیٹھ کر اس طرح عمرہ کی نیت
کریں :

اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کا
ارادہ کرتا ہوں آپ اس کو میرے لئے
آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے ! (حیات)

اس کے فوراً بعد عمرہ کے احرام کی نیت سے درمیانی آواز

کے ساتھ تین مرتبہ لَبَّيْكَ کہیں، لَبَّيْكَ یہ ہے :
لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ
لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لِلَّهِ
وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔ (حیات)

اس کے بعد ہلکی آواز سے درود شریف پڑھیں اور یہ دعا
مانگیں :

اے اللہ میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت
مانگتا ہوں اور آپ کی ناراضگی اور دوزخ سے
پناہ مانگتا ہوں، اور اس موقع پر سرکارِ دو عالم
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں یا بتلائی ہیں
وہ بھی مانگتا ہوں سب میری طرف سے مقبول
فرمائیے، آمین

اپنے احرام بندہ کیا اب آپ تلبیہ کثرت سے پڑھیں

کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے، لیٹے ہوئے، چلتے پھرتے،
اُترتے چڑھتے، پاکی و ناپاکی ہر حالت میں، خصوصاً فرض نمازوں
کے بعد بکثرت تلبیہ پڑھتے رہیں، مرد حضرات ذرا بلند آواز سے
اور خواتین آہستہ آواز سے پڑھیں، پھر آہستہ آواز سے درود
شریف پڑھ کر کوئی بھی دعا مانگیں اور تلبیہ جب بھی پڑھیں
لگاتار تین مرتبہ پڑھیں۔ (حیات وغنیہ)

خواتین کا احرام

خواتین تمام سلعے ہوئے کپڑے پہنی رہیں، اور احرام
باندھنے سے پہلے جو کام اوپر لکھے گئے ہیں ان میں جو کام ان
کے مناسب ہیں ان کو کریں اگر مکر وہ وقت نہ ہو اور یا ہوا
نہ آ رہی ہو تو احرام باندھنے کی نیت سے دو رکعت نفل ادا کریں
اور اگر مکر وہ وقت ہو یا ماہواری آ رہی ہو تو نفل نہ پڑھیں،

غسل یا صرف وضو کر کے قبلہ رخ بیٹھ جائیں، چہرہ پر سے
کپڑا ہٹائیں اور عمرہ کی نیت کریں، عمرہ کی نیت یہ ہے :
اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کرنے
کی نیت کرتی ہوں اس کو میرے واسطے آسان
کر دیجئے اور قبول کر لیجئے ! آمین
اس کے فوراً بعد تین مرتبہ آہستہ آواز سے لبیک کہیں
یا کوئی دوسری عورت یا اس کا محترم کہلوائے اس کے بعد ہلکی
آواز سے درود شریف پڑھیں اور یہ دعا کریں :
اے اللہ میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت
مانگتی ہوں اور آپ سے آپ کی ناراضگی اور
دوزخ سے پناہ مانگتی ہوں۔ آمین
لیجئے ! احرام بندھ گیا، اب خواتین بکثرت آہستہ آواز سے
تَلْبِیَّہ پڑھتی رہیں جس کی تفصیل اوپر گزری ۔

احرام کی پابندیاں

نیت اور تکبیر پڑھتے ہی احرام کی پابندیاں شروع ہو جائیں گی، مرد حضرات اپنا سر اور چہرہ اور خواتین صرف چہرہ سوتے جاگتے، چلتے پھرتے ہر وقت کھلا رکھیں، مٹی کی بھی ان کے اوپر کپڑا نہ لگنے دیں اور نہ کپڑے سے ڈھانکیں، چونکہ خواتین کو نامحرم مردوں سے پردہ کرنا ضروری ہے اور بے پردہ رہنا جائز نہیں، لہذا خواتین دورانِ احرام نامحرم مردوں کے سامنے بلا عذر معتبر چہرہ بھی نہ کھولیں، انکے سامنے جاتے وقت سر پر ایسا ہیٹ پہن لیں جس کے اگلے حصہ پر نقاب سلی ہوئی ہو جس میں چہرہ نہ جھلکے اور اس میں آنکھوں کے سامنے باریک جالی سلی ہوئی ہو تاکہ راستہ نظر آ سکے اس ہیٹ کی ٹوپی پر برقعہ اور ٹھپس، برقعہ کی نقاب پیچھے کریں اور باقی جسم برقعہ سے ڈھانپیں، اور چہرہ کے سامنے ہیٹ کی

کی نقاب کشائیں اسطرح پڑھ بھی ہو جائے گا اور نقاب بھی پہرے سے دور ہے گی!۔
احرام باندھنے کے بعد بعض چیزیں ممنوع ہو جاتی ہیں ،
بعض مکروہ اور بعض جائز، اس کی تفصیل ”معلم الحجاج“ اور
”عمدة المناسک“ میں ہے ، یہاں بقدر ضرورت ان کا خلاصہ
تحریر کیا جاتا ہے ۔

احرام کی ممنوع باتیں

احرام کی حالت میں درج ذیل امور کا ارتکاب ممنوع
ہے ، ان کے کرنے سے گناہ بھی ہوتا ہے اور جبر مانہ بھی واجب
ہوتا ہے چنانچہ بعض صورتوں میں دُم واجب ہوتا ہے یعنی
قربانی واجب ہوتی ہے ، اور بعض صورتوں میں صدف واجب
ہوتا ہے اور بعض صورتوں میں صرف گناہ ہوتا ہے دُم وغیرہ واجب

۱۔ خواتین کے احرام کا مفصل طریقہ اور خصوصیات کے لئے احقر کا رسالہ ”خواتین کا حج“
کا مطالعہ کریں۔ یہ رسالہ مکتبہ الاسلام کراچی سے مل سکتا ہے ۔

نہیں ہوتا اگر ایسی غلطی ہو جائے تو معتبر اہل فتویٰ علماء کرام سے اس کا حکم دریافت کر کے عمل کریں یا معتبر کتابوں میں دیکھیں، یاد رہے ان امور کا کرنا گناہ تو ہے ہی اس سے انسان کاج و عمرہ بھی ناقص ہو جاتا ہے، اس لئے ممنوعاتِ احرام سے بچنے کا خاص اہتمام کرنا چاہئے۔

○ احرام کی حالت میں مرد حضرات کو سٹے ہوئے کپڑے پہننا منع ہے اور ایسا جوتا پہننا بھی منع ہے جس میں پیر کے پشت کی درمیانی ابھری ہوئی ہڈی چھپ جائے البتہ خواتین سٹے ہوئے کپڑے پہنی رہیں اور انہیں ہر قسم کا جوتا استعمال کرنا بھی درست ہے۔

○ احرام کی حالت میں مرد حضرات کو سر اور چہرہ سے اور خواتین کو صرف چہرہ سے کپڑا لگانا اور ان کو کپڑے سے ڈھانکنا منع ہے سوتے جاگتے ہر وقت ان کو کھلا رکھیں۔

○ احرام کی حالت میں جانگلیہ پہننا جائز نہیں نیز سر و چہرہ پر پٹی باندھنا بھی درست نہیں۔

○ خوشبودار سرمہ لگانا منع ہے البتہ بغیر خوشبو کا سرمہ لگانا جائز ہے لیکن نہ لگانا اس کا بھی فضیل ہے۔ (حیات)

○ خوشبودار صابن استعمال کرنا منع ہے۔ (فتویٰ)

○ جسم یا کپڑوں پر کسی بھی قسم کی خوشبو لگانا، سر یا جسم پر خوشبو دار تیل لگانا یا خالص زیتون یا تیل کا تیل کا لگانا منع ہے، البتہ ان تیلوں کے سوا بغیر خوشبو کا تیل لگانا جائز ہے۔

○ سر اور جسم کے کسی حصہ کے بال کاٹنا، یا کٹوانا، اور ناخن کترنا منع ہے۔

○ اپنے سر یا جسم یا اپنے کپڑے کی جوں مارنا، یا جوں مارنے کے لئے کپڑے کو دھوپ میں ڈالنا منع ہے۔

○ بیوی سے ہمبستری کرنا، یا ہمبستری کی باتیں کرنا، یا شہوت

سے بوس و کنار کرنا یا شہوت سے چھونا منع ہے۔

- احرام کی حالت میں ہر قسم کے گناہوں سے بطورِ خاص بچنا، جیسے غیبت کرنا، جھُپٹلی کرنا، فضول باتیں کرنا، بے فائدہ کام کرنا، بے جا مذاق کرنا، کسی کو ناحق ذلیل و رسوا کرنا، حسد کرنا، اور خاص کر خواتین کا بے پردہ رہنا۔ یہ سب باتیں بغیر احرام کے بھی ناجائز ہیں اور احرام کی حالت میں خلص طور پر ناجائز اور گناہ ہیں
- حالتِ احرام میں لڑائی جھگڑا کرنا، یا بے جا غصہ کرنا بڑا گناہ ہے، اس سے بطورِ خاص بچنا چاہئے، بعض محتاج اس گناہ میں بہت مبتلا نظر آتے ہیں۔

مکروہ باتیں

احرام باندھنے کے بعد درج ذیل امور کا ارتکاب مکروہ اور گناہ ہے، اُن سے بچنے کا اہتمام کرنا چاہئے اگر

غلطی سے ارتکاب ہو جائے تو توبہ و استغفار کرنا چاہئے ۔

لیکن اُن میں کوئی جرمِ مانہ واجب نہیں

○ لونگ ، الائچی اور خوشبودار تبا کو ڈال کر پان کھانا

مکروہ ہے ، لیکن سادہ پان کھانا جائز ہے ۔

○ جسم سے میل دور کرنا اور جسم کو بغیر خوشبو کے صابون سے

دھونا مکروہ ہے ۔

○ سر اور ڈاڑھی کے بالوں میں کنگھا کرنا بھی مکروہ ہے ۔

○ اگر بال ٹوٹنے اور اکھڑنے کا خطرہ ہو تو سر کھلانا بھی مکروہ

ہے ، ہاں آہستہ کھلانا کربال اور جوں نہ گرے جائز ہے ۔

○ اگر احرام کی چادریں تبدیل کرنی ہوں یا خواتین کو کپڑے

بدلنا ہوں تو ان میں کسی قسم کی خوشبو بسی ہوئی نہ ہونی چاہئے ۔

○ خوشبودار میوہ اور خوشبودار گھاس سونگھنا اور چھونا مکروہ

ہے ، اور خوشبو کو چھونا اور سونگھنا بھی مکروہ ہے ، البتہ اگر بلا ارادہ

ناک میں خوشبو آجائے تو کوئی حرج نہیں۔

○ خوشبودار پھول سونگھنا یا ان کا ہار گلے میں ڈالنا مکروہ اور منع ہے۔ (عمدہ)

○ خوشبودار کھانا بغیر پکا ہوا مکروہ ہے، البتہ پکا ہوا خوشبودار کھانا مکروہ نہیں۔

○ اوندھا ہو کر منہ کے بل لیٹ کر تکیہ پر پیشانی رکھنا مکروہ ہے۔ البتہ سر یا رخسارہ تکیہ پر رکھنا مکروہ نہیں، جائز ہے۔

○ کپڑے یا تولیہ سے منہ پونچھنا مکروہ ہے، لہذا ہاتھ سے چہرہ صاف کریں، کپڑا استعمال نہ کریں، اسی طرح کعبہ کے پردے کے نیچے اس طرح کھڑے ہونا کہ پردہ منہ کو لگے مکروہ ہے اور اگر سر اور چہرہ کو پردہ نہ لگے تو جائز ہے۔

○ احرام کے تہبند کے دونوں پلوں کو آگے سے سینا مکروہ ہے۔

اسی طرح اس میں گرہ لگانا یا پن لگانا یا دھاگہ وغیرہ سے
باندھنا بھی مکروہ ہے۔ تاہم اگر کسی نے ستر کی حفاظت کے
لئے ایسا کیا تو دم یا صدقہ واجب نہ ہوگا۔ (حیات)
○ سر اور چہرے کے سوا جسم کے دیگر اعضا پر بلا عذر
پٹی باندھنا مکروہ ہے اور عذر میں مکروہ نہیں، اور سر اور
چہرے پر پٹی وغیرہ باندھنا درست نہیں خواہ عذر ہو یا
نہ ہو۔ (حیات)

جائز باتیں

احرام کی حالت میں درج ذیل امور بلا کراہت جائز ہیں۔
○ ٹھنڈک حاصل کرنے یا تازگی حاصل کرنے یا گرد و غبار
دور کرنے لئے مصالح پانی سے ٹھنڈا ہو یا گرم غسل کرنا جائز
ہے، لیکن جسم سے میل دور نہ کریں۔

○ انگوٹھی پہننا، چشمہ لگانا، چھتری استعمال کرنا، آئینہ دیکھنا، مسواک کرنا، دانت اکھاڑنا، ٹوٹے ہوئے ناخن کاٹنا درست ہے۔

○ دستلے پہننا جائز ہے مگر نہ پہننا اولیٰ ہے، اسی طرح خواتین کو زیورات پہننا جائز ہے مگر نہ پہننا اچھا ہے۔ (عمدہ)

○ بلاخوشبو کا سرمہ لگانا اور زخمی اعضا پر پٹی باندھنا جائز ہے، لیکن زخمی سر اور چہرہ پر پٹی باندھنا درست نہیں، لیکن دو الگ الگ جائز ہے۔

○ سریا رخسار تکیہ پر رکھنا، اپنا یادو سر کا ہاتھ منہ یا ناک پر رکھنا۔

○ بالٹی، یا کین یا تسلہ وغیرہ سر پر اٹھانا۔

○ زخم یا درم پر بغیر خوشبو والا تیل لگانا۔

○ موذی جانوروں کو مارنا، چاہے وہ حرم ہی میں ہوں،

جیسے سانپ، بچھو، مکھی، مچھر، بھڑ، تتیا اور کھٹمل وغیرہ۔
○ سوڈا اور کوئی پانی کی بوتل یا شربت جس میں خوشبو ملی ہوئی نہ ہو پینا جائز ہے اور جس بوتل میں خوشبو ملی ہوئی ہو اگرچہ برائے نام ہو اس کو پینے سے بچنا چاہئے ورنہ صدقہ واجب ہوگا۔

○ احرام کے تہبند میں روپیہ یا گھڑی وغیرہ رکھنے کے لئے جیب لگانا جائز ہے۔

○ پیٹی یا ہیمیائی سنگی کے اوپر یا نیچے باندھنا جائز ہے، اور قطرہ یا ہرنیا کی بیماری میں سنگوٹ کس کر باندھنا جائز ہے لیکن جائگہ پہننا جائز نہیں۔

بال ٹوٹنے کا مسئلہ

کا مسئلہ پیش آتا ہے، اس لئے یہ مسئلہ خاص طور پر یاد رکھنا چاہئے۔ یہاں اس کی قدرے تفصیل لکھی جا رہی ہے۔

خود بخود بال ٹوٹنا

اگر سر یا ڈاڑھی یا جسم کے کسی بھی حصہ کے بال خود بخود ٹوٹیں اور گریں تو کچھ واجب نہیں۔ (عمدة التائب)

وضو سے بال گرنا

احرام کی حالت میں وضو و غسل احتیاط سے کریں جسم کو زیادہ نہ رگڑیں، سر اور ڈاڑھی کو زیادہ نہ ملیں، خلال بھی نہ کریں تاکہ بال نہ ٹوٹیں تاہم اگر وضو یا غسل کی وجہ سے سر یا ڈاڑھی کے بال ٹوٹ جائیں تو ایک یا دو بال ٹوٹنے میں کچھ واجب نہیں۔

○ اگر تین بال گریں تو ایک مٹھی گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔

○ اگر تین بال سے زیادہ اور چوتھائی سریا چوتھائی ڈاڑھی نے کم کم بال گریں تو پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔ (غنیہ)

○ اگر چوتھائی سریا ڈاڑھی کے یا پورے سریا پوری ڈاڑھی کے بال ٹوٹ جائیں یا کاٹ لئے جائیں تو دم واجب ہوگا۔ (عمدہ)

کھانے سے بال ٹوٹنا

اگر سریا ڈاڑھی کو کھانے یا ویسے ہی جان بوجھ کر ایک دو بال یا تین بال توڑیں تو ہر بال کے بدلہ روٹی کا ایک ٹکڑا یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔

بالوں سے کم بال ٹوئیں یا کاٹیں تو پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔
اگر چوتھائی سر یا ڈاڑھی کے بال توڑ لے یا کتر لے یا مونڈ لے تو دم واجب ہے۔ (عمدہ)

مونچھ کا مسئلہ

اِحرام کی حالت میں اگر کسی نے اپنی ساری مونچھ یا اس کا کچھ حصہ مونڈ لیا یا اس کو کتر و اکریک کر لیا تو پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرنا واجب ہے۔ (عمدہ بقصر)

خوشبودار صابن

اِحرام کی حالت میں خوشبودار صابن استعمال کرنا منع ہے اگر کسی نے استعمال کر لیا تو اس کی جزا میں یہ تفصیل ہے :
اگر خوشبودار صابن جسم کے اندر خوشبو مہکانے کی غرض سے استعمال کیا خواہ پورے بدن پر استعمال کیا یا کسی ایک بڑے عضو کے تھوڑے حصہ پر یا کسی چھوٹے عضو پر جیسے تھیلیوں پر یا کلائی پر یا چہرہ پر تو دم واجب ہے اگر خوشبودار صابن جسم میں خوشبو مہکانے کی نیت سے استعمال

استعمال کیا تو صدقہ قطر کے برابر صدقہ واجب ہے۔

بغیر خوشبو کا صابن احرام کی حالت میں استعمال کرنا جائز ہے
لیکن احرام کی حالت میں جسم کا میل کچیل دور کرنے کے لئے ایسا صابن
بھی استعمال نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ احرام کی حالت میں جسم کا میل کچیل
دور کرنا منع ہے۔ (ماخذہ فتاویٰ دارالعلوم کراچی)

احرام میں ٹیشو پیپر کا استعمال

احرام کی حالت میں ناک صاف کرنے یا منہ صاف کرنے یا چہرہ کا
پسینہ صاف کرنے کے لئے ٹشو پیپر استعمال کرنے کی گنجائش ہے
اس کی وجہ سے کوئی دم وغیرہ واجب نہ ہوگا۔
(ماخذہ فتاویٰ دارالعلوم کراچی)

حجرِ اسود کی خوشبو

حجرِ اسود اور رکنِ یمنی پر اکثر خوشبو لگی ہوتی ہوتی ہے اسلئے
جو خواتین و حضرات احرام کی حالت میں ہوں وہ حجرِ اسود کو نہ ہاتھ

اکتفا کریں۔ اسی طرح رکنِ یمانی پر بھی ہاتھ نہ لگائیں، بغیر ہاتھ لگائے گزر جائیں۔

اگر کسی نے اعرام کی حالت میں حجِ اسود کا بوسہ لیا یا رکنِ یمانی پر ہاتھ لگایا جس کی وجہ سے منہ یا ہاتھ پر خوشبو لگ گئی تو زیادہ خوشبو لگنے میں دم واجب ہے اور معمولی خوشبو لگنے میں صدقہِ منظر (یعنی پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت کے برابر) صدقہ کرنا واجب ہے (غنیہ)

دورانِ سفر کیا عمل کریں ؟

جب یہ مبارک سفر شروع ہو جائے تو دورانِ سفر کثرت سے تَلْبِیَہ پڑھتے رہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی سنت ہے۔ اکثر لوگ اس میں کوتاہی کرتے ہیں۔ اور جب تَلْبِیَہ پڑھیں تو مرد حضرات ذرا بلند آواز سے اور خواتین آہستہ آواز سے، اور پھر آہستہ آواز سے درود شریف پڑھ کر کوئی بھی دعا مانگیں اور زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہیں اپنے گناہوں کی معافی مانگیں، تلاوت کریں، تسبیحات پڑھیں، توبہ و استغفار کریں اور دعائیں مشغول رہیں۔

دورانِ سفر فضولِ اخبارِ مسائل پڑھنے، ٹی وی دیکھنے، خبروں پر تبصرہ

کرنے، گناہوں کی باتیں کرنے اور لالچنی باتوں اور کاموں سے بچیں۔
 کسی نماز کا وقت ہو جائے تو جہاز ہی میں وضو کر کے کھڑے
 ہو کر قبلہ رخ نماز ادا کریں کیونکہ ہوائی جہاز میں نماز ہو جاتی ہے۔ اور
 ہوائی جہاز والے یہ سب انتظام کرتے ہیں، اگر وہ نہ کریں تب بھی آپ
 وقت پر نماز ادا کرنے کی بھرپور کوشش کریں اور نماز قضا نہ ہونے دیں۔
 سیٹ پر بیٹھ کر اور قبلہ کی طرف رخ کئے بغیر نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے،
 اگر غلطی سے اس طرح کوئی نماز پڑھ لی ہو تو اس کو وقت کے اندر لوٹانا
 اور وقت گزرنے کے بعد اس کی قضا پڑھنا واجب ہے۔

مکہ مکرمہ پہنچنا

جب مکہ مکرمہ قریب آجائے تو ذوق و شوق سے تلبیہ پڑھتے ہوئے
 دعا و استغفار کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی طرف دھیان کرتے ہوئے
 مکہ معظمہ میں داخل ہوں، رہنے کی جگہ اور سامان وغیرہ کا انتظام کر کے
 دیکھیں اگر آرام کی ضرورت ہو آرام کریں ورنہ وضو یا غسل کر کے عمرہ
 کرنے کے لئے مسجد حرام کی طرف چلیں، تلبیہ جاری رہے۔

مسجد حرام میں نہ آئے، وہ ماہواری سے فارغ ہو کر عمرہ کریگی

مسجد حرام میں حاضری

- اگر "باب السلام" معلوم ہو تو مسجد حرام میں اس دروازے سے داخل ہونا بہتر ہے۔ ورنہ ہر دروازہ سے داخل ہونا جائز ہے
- جب آپ مسجد حرام میں داخل ہوں تو دل سے پورے ادب کے ساتھ پہلے دایاں قدم رکھیں اور یہ دعا کریں :

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ
اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ
رَحْمَتِكَ

() اور مستحب ہے کہ اعتکاف کی نیت کریں اور کسی کو تکلیف

دیے بغیر آگے بڑھیں۔ (غنیہ - حیات منقلا)

جب بیت اللہ پر پہلی نظر پڑے تو راستے سے ہٹ کر
ایک طرف کھڑے ہوں اور

○ اللّٰهُ اَكْبَرُ تین مرتبہ کہیں ،

○ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تین مرتبہ کہیں۔

پھر دونوں ہاتھ دغا کے لئے اٹھائیں اور درود شریف پڑھ کر خوب دعا مانگیں، یہ دعا کی قبولیت کا خاص وقت ہے، (غنیہ) اور یہ دعا بھی مانگیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ

اے اللہ میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت

مانگتا ہوں، اور آپ کی ناراضگی اور دونخ سے

سناہ مانگتا ہوں۔۔۔ یا اللہ خانہ کعبہ نظر آنے

پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنی
دعائیں مانگی ہیں، یا بتلائی ہیں وہ سب
میری طرف سے قبول فرمالیجئے، اور اے
اللہ مجھے میری دعا قبول ہونے والا بنادیکئے! آمین

عمرہ ادا کرنے کا طریقہ

اب آپ کو عمرہ ادا کرنا ہے، لہذا مسجد الحرام میں داخل ہونے
کے بعد تہیۃ المسجد کے نفل نہ پڑھیں، اس مسجد کا تہیۃ طواف
ہے اس لیے دعا مانگنے کے بعد عمرہ کا طواف کریں اور اگر کسی وجہ
سے ابھی طواف نہ کرنا ہو اور مکر وہ وقت بھی نہ ہو تو پھر بجائے
طواف کے تہیۃ المسجد پڑھیں۔ (غنیہ)

○ طواف کے لئے وضو کریں، کیونکہ بلا وضو طواف کرنا

جائز نہیں۔ (غنیہ)

○ طواف نیچے اور چھت پر کرنا دونوں طرح جائز ہے (غنیہ)

طَوَافُ

اب آپ طواف کرنے کے لئے حجرِ اسود کی طرف چلیں اور وہاں پہنچ کر احرام کی جو چادر اور ٹھہ رکھی ہے اس کو داہنی بٹل سے نکال کر اس کے دونوں پہلے آگے پیچھے سے بائیں کا ندھے پر ڈالیں، اور داہنا کا ندھا کھلا رہنے دیں، اُسے "إِصْطِبَاحُ" کہتے ہیں، یہ طواف کے ساتوں چکروں میں سنت ہے۔ (حیات)

طَوَافُ کی نیت

○ اب آپ خانہِ کعبہ کے سامنے جس طرف حجرِ اسود ہے اس طرح کھڑے ہوں کہ پورا حجرِ اسود آپ کے داہنی جانب ہو جائے اس مقصد کے لئے حجرِ اسود کے نیچے فرش میں جو سیاہ پٹی

بنی ہوئی ہے، اس سے بھی مدد لے سکتے ہیں، اس طرح سے
کہ پوری سیاہ پٹی اپنے داہنی طرف کر دیں، اور پٹی کے
بائیں کنارے سے اپنا قدم ملا کر رکھیں، پھر قبلہ رخ بغیر ہاتھ
اٹھائے طواف کی نیت کریں :

” لے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کا
طواف کرتا ہوں، آپ اس کو میرے لئے آسان
کر دیجئے اور قبول کر لیجئے۔ (حیات)

○ پھر قبلہ رو ہی دائیں طرف کھسک کر بالکل حجرِ اسود
کے سامنے آئیں اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں اور
اور تھیلیوں کا رخ حجرِ اسود کی طرف کریں اور کہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور دونوں ہاتھ چھوڑ دیں۔ (حیات)

اِسْتِلاَمُ يَإِ اِشَارَه

پھر اِسْتِلاَم کریں یعنی دونوں ہتھیلیاں حجرِ اَسود پر اس طرح رکھیں جس طرح سجدہ میں رکھی جاتی ہیں، پھر ان کے درمیان میں منہ رکھ کر آہستہ سے بوسہ دیں، بشرطیکہ حجرِ اَسود پر خوشبو لگی ہوئی نہ ہو، اور ایسا کرنے سے دوسروں کو کوئی تکلیف بھی نہ ہو، ورنہ اِسْتِلاَم نہ کریں، بلکہ اس کا اشارہ کریں، جس کا طریقہ یہ ہے کہ :

○ دونوں ہاتھ اس طرح اٹھائیں کہ دونوں ہتھیلیوں کی پشت اپنے چہرہ کی طرف ہو اور دونوں کا اندرونی حصہ حجرِ اَسود کے سامنے کریں گویا حجرِ اَسود پر رکھ دی ہیں اور یہ پڑھیں :

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور دونوں ہتھیلیاں چوم لیں اور تَلْبِيَّہ بند کر دیں۔ اور دائیں طرف مڑ کر طواف شروع کر دیں، اور بیت اللہ کے دروازے کی طرف چلیں، اور جھپٹ کر قریب قریب قدم رکھتے ہوئے، اور دونوں کا ندھے پہلوانوں کی طرح ہلاتے ہوئے چلیں، لیکن دوڑنے اور کودنے سے بچیں، اس کو ”رَمَل“ کہتے ہیں، یہ طواف کے پہلے تین چکروں میں سُنَّت ہے۔

ضروری احتیاط

○ طواف کرتے ہوئے سیدھے چلیں، نگاہ سامنے رکھیں دائیں بائیں نہ دیکھیں، کیونکہ حَجْرِ اَسود کے اِسْتِلَام یا اشارہ کے سوا خانہ کعبہ کی طرف سینہ یا پشت کرنا ناجائز ہے، اس لئے ایسا کرنے سے سخت احتیاط کریں، اور زبان

سے یہ کہیں :

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ۝

اور بغیر ہاتھ اٹھائے اپنی زبان ہی میں جو دل چاہے
دعا کریں ، جو دُعا رسالہ کے شروع میں لکھی گئی ہے اس
کو مانگیں ، ورنہ مذکورہ کلمات ہی پڑھتے رہیں ۔ یاد رہے
طواف میں مذکورہ کلمات یا دوسری دعائیں ضروری نہیں
ہیں ، بعض لوگ بلا سمجھے اکثر طواف کی مطبوعہ دعائیں طوطے
کی طرح پڑھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس کے بغیر ان کا طواف
نہ ہوگا یہ محض غلط ہے ۔

اس کے بعد آگے گول قدّ آدم دیوار آئے گی اس کو
”حطیم“ کہتے ہیں ، اس کے بعد خانہ کعبہ کا تیسرا کونہ آجائے گا
اس کو ”رُکْنِ یَمَانِی“ کہتے ہیں ، اگر اس پر خوشبو مٹی ہوئی

نہ ہو تو اس پر دونوں ہاتھ پھیریں ، یا صرف داہنا
ہاتھ پھیریں ، اور اگر خوشبو لگی ہوئی ہو یا بہت زیادہ عجم
ہو تو بغیر اشارہ کے یونہی گزر جائیں اور یہ دعا کریں :
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
ترجمہ : اے اللہ میں آپ سے دنیا و آخرت میں عافیت
اور معافی مانگتا ہوں ۔

اس نے آگے حجرِ اسود کی طرف چلیں اور چلتے ہوئے
یہ دعا کریں :

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ : اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا
فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما ، اور ہمیں دوزخ کے
عذاب سے بچا ۔ آمین ۔

○ پھر حجرِ اسود کے سامنے پہنچیں اور حجرِ اسود کا استلام کریں یا اشارہ کریں، دونوں کی تفصیل ابھی اوپر گزری، اس کے مطابق عمل کریں، یہ طواف کا ایک چکر ہوا، اس کے بعد رمل کے ساتھ دو چکر اور کریں، اور باقی چار چکروں میں اپنی عام چال چلیں، اور ہر چکر کے بعد حجرِ اسود کا استلام یا اشارہ کریں۔ (حیات) اور اِضْطِبَاحُ "طواف کے سب چکروں میں کریں، اور جب طواف پورا ہو جائے تو "اِضْطِبَاحُ" موقوف کر دیں۔

مُلْتَزِم

طواف کے سات چکر پورے کر کے مُلْتَزِم پرائیں (حیات) مُلْتَزِم حجرِ اسود اور خانہ کعبہ کے دروازے کے درمیان جودلیوار ہے اس کو کہتے ہیں، اس سے چمٹ کر دعا کریں، یہ دُعا

قبول ہونے کی خاص جگہ ہے ، لیکن اگر یہاں خوشبو لگی ہوئی ہو ، جیسا کہ اکثر لگی رہتی ہے یا اس پر عورتوں کا ہجوم ہو تو پھر اس سے کچھ دور کھڑے ہو کر دعا کریں ، یہ بھی ممکن نہ ہو تو دعا چھوڑ دیں ۔

مسئلہ : اگر کوئی شخص بھول کر یا ساتویں چکر کے شبہ میں طواف کا آٹھواں چکر بھی کر لے تو کچھ حرج نہیں طواف درست ہے ، اور اگر کوئی جان بوجھ کر آٹھواں چکر کر لے تو اس کو چھ چکر اور ملا کر سات چکر پورے واجب ہیں اور اس طرح یہ دو طواف ہو جائیں گے ۔ (عمدہ)

مسئلہ : طواف کے دوران اگر وضو ٹوٹ جائے تو طواف چھوڑ کر وضو کریں یا جماعت کھڑی ہو جائے تو نماز ادا کریں اس کے بعد جہاں سے طواف چھوڑا تھا وہیں سے باقی طواف پورا کریں البتہ بلا عذر درمیان سے طواف چھوڑ کر جانا مکروہ (گناہ)

ہے اگر ایسا ہو جائے تو طواف کو لوٹنا مستحب ہے۔ (عمدہ)

نماز واجب طواف

یہاں سے ہٹ کر ”مَقَامِ ابراہیم“ کے پاس آئیں، اور اس طرح کھڑے ہوں کہ آپ کے اور خانہ کعبہ کے درمیان مقامِ ابراہیم آجائے، پھر اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت واجب طواف دونوں کا ندھے ڈھک کر ادا کریں، پہلی رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھنا بہتر ہے، پھر نماز کے بعد دُعا کریں اور اگر مکروہ وقت ہو تو اس کو گزرنے دیں، یا نمازیوں کی کثرت کی بنا پر وہاں جگہ نہ ہو، تو حرم شریف میں جہاں جگہ ملے، وہاں یہ نماز ادا کریں۔ (حیات) لیجئے طواف پورا ہو گیا۔

زمزم کے کنویں پر

نماز واجب طواف پڑھنے کے بعد زمزم کے کنویں پر جاتیں، اور قبلہ رو کھڑے ہو کر تین سانس میں آپ زمزم پئیں، ہر بار شروع میں بِسْمِ اللہ اور آخر میں الحمد للہ کہیں، اور خوب پیٹ بھر کر پئیں، اور کچھ لپنے اور بھی چھڑکیں، اور پھر قبلہ رخ خوب دُعا کریں۔ (حیات) یہ دُعا بھی خوب ہے:

”اے اللہ میں آپ سے نفع دینے والا علم، کشادہ روزی اور ہر بیماری سے شفا مانگتا ہوں، (معلم الحاج)

(نوٹ) اب آپ زمزم کے کنویں کا راستہ بند کر دیا گیا ہے اور بیت اللہ کے دروازہ کے سامنے زمزم کے پانی کے نلکے لگا دیئے گئے ہیں وہاں بھی مذکورہ عمل کیا جاسکتا ہے۔

آپ زمزم سے وضو

پاک جسم والے کو برکت کے لئے آپ زمزم کے پانی سے وضو یا غسل کرنا جائز ہے، اسی طرح بے وضو کو وضو کرنا بھی بلا کر اہست

جائز ہے۔ (غنیہ)

زَمْرَم کے پانی سے استنجا کرنا، جسم یا کپڑوں کی نجاست دور کرنا جائز نہیں اور جنابت کا غسل بھی نہ کرنا چاہئے۔ (غنیہ)

سعی کا طریقہ

○ سعی نیچے کرنا بہتر ہے اور سعی کی چھت پر جائز ہے (فتویٰ)

نیز سعی بلا وضو بھی جائز ہے، لیکن با وضو کرنا مستحب ہے۔ (غنیہ)

○ اس کے بعد حجرِ اسود کے سامنے آئیں اور سیاہ پٹی پر کھڑے

ہوں اور حجرِ اسود کا استلام کریں یا اشارہ کریں، اور سعی کرنے

کے لئے "صفا" کی طرف چلیں، اور صفا پر اتنا چڑھیں کہ خانہ

کعبہ نظر آ سکے پھر قبہ رو کھڑے ہو کر بغیر ہاتھ اٹھائے سعی

کی نیت کریں :

اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے صفا و مزوۃ

کے درمیان سعی کرتا ہوں، آپ اس کو قبول کر لیجئے،
اور میرے واسطے آسان کر دیجئے۔ (حیات)
پھر دعا کے لئے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں، ہتھیلیوں
کا رخ آسمان کی طرف کریں۔

○ تین مرتبہ اللہ اکبر کہیں،
○ تین مرتبہ لا الہ الا اللہ کہیں، اور ایک مرتبہ کلمہ توحید
پڑھیں، پھر درود شریف پڑھ کر اپنے اور تمام مسلمانوں
کے لئے توجہ سے دعا کریں، (غنیہ تبصرہ) لیکن کوئی خاص دعا
مقرر نہیں ہے۔

○ ”صفا“ سے اتر کر سکون والہمینان سے مروہ کی طرف چلیں
اور ذکر و دعائیں مشغول رہیں اور جب سبز ستون آنے میں اندازاً
چھ ہاتھ کا فاصلہ رہ جائے تو آپ درمیانی رفتار سے دوڑنا
شروع کریں اور دوسرے سبز ستون کے گزرنے کے چھ ہاتھ

کے بعد دوڑنا چھوڑ دیں (احکام حج) لیکن خواتین نہ دوڑیں اور
یہ دعا کریں :

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ
ترجمہ : اے میرے رب میری مغفرت فرما اور رحم فرما،
آپ بڑے ہی عزت والے اور کرم والے ہیں "

پھر مَرَّوۃ پر پہنچ کر بیت اللہ کی طرف منہ کر کے اور ذرا سا
دائیں طرف ہٹ کر کھڑے ہوں اور ایسی جگہ کھڑے ہوں کہ دوسروں
کو آنے جانے کی تکلیف نہ ہو، پھر وہی ذکر و دعا کریں جو صفّا پر
کی تھی۔ (عمدة الناسک) یہ سی کا ایک چکر ہوا، اسی طرح چھ چکر
اور کرنے ہیں، یہاں سے صفّا پر جاتیں دو چکر ہو جاتیں گے،
اور صفّا سے مَرَّوۃ پر تین چکر ہو جاتیں گے، آخری ساتواں چکر
مَرَّوۃ پر ختم ہوگا، ہر چکر میں مرد حضرات سبز ستون کے درمیان
دوڑیں گے، اور ہر چکر کے ختم ہونے پر خواتین و حضرات صفّا اور

مَرُوہ پر قبلہ رخ کھڑے ہو کر مذکورہ بالا ذکر اور خوب گڑ گڑا کر دعا کریں، کیونکہ یہاں دعا قبول ہوتی ہے۔ (عمدۃ المُنَاسک بقرد)
○ پھر سعی کا آخری چکر مروہ پر پورا کر کے دعا کریں، اور اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت مَطَافُ کے کنارے پڑھیں یا حجرِ اسود کے سامنے ورنہ حرم میں جہاں بھی جگہ ملے پڑھ لیں۔ سعی کے بعد یہ دو نفل مستحب ہیں۔ (حیات)

مسئلہ : دورانِ سعی اگر سعی کے چکروں میں شک ہو جائے تو کم کو یقینی سمجھ کر باقی چکر پورے کریں مثلاً شک ہو جائے کہ پانچ چکر ہوئے ہیں یا چھ تو پانچ سمجھیں اور دو چکر اور کریں۔
(غنیہ)

مسئلہ : سعی کے دوران نماز شروع ہو جائے یا وضو ٹوٹ جائے یا نماز خانہ ہونے لگے تو سعی چھوڑ کر نماز وغیرہ شروع کر دیں اور فارغ ہو کر جہاں سے سعی چھوڑی تھی وہیں سے باقی

سعی پوری کریں ، اور اگر بلا عذر سعی کو درمیان سے چھوڑیں
تو سعی کو لوٹانا مستحب ہے۔ (غنیہ)

سر منڈانا یا قصر کرنا

اس کے بعد مرد حضرات سارے سر کے بال خود یا کسی دوسرے
سے منڈوائیں ، اگر بال لمبے ہوں تو انگلی کے ایک پورے کی لمبائی
سے کچھ زیادہ تمام سر کے بال کتر وانا بھی جائز ہے ، لیکن سر
منڈوانا افضل ہے ، اور خواتین تمام سر کے بال انگلی کے ایک
پورے سے کچھ زیادہ خود کتریں یا کسی دوسری عورت یا اپنے محرم
سے کتروائیں ، تاہم خواتین اپنے سر کے بال کترنے میں اس بات کا
پورا یقین حاصل کریں کہ کم از کم ان کے چوتھائی سر کے بال ضرور کتر
چکے ہیں ، کیونکہ بعض خواتین کے سر کے بال چھوٹے بڑے ہوتے ہیں
جس کی وجہ سے بعض مرتبہ انگلی کے ایک پورے میں سر کے چوتھائی

بال نہیں آتے، اس طرح اُن کا واجب ادا نہ ہوگا، اور احرام نہیں کھلے گا، کیونکہ کم از کم چوتھائی سر کے بال کترنا واجب ہے، اور تمام سر کے بال کترنا سنت ہے۔ (عمدة المناک بتصرن)

چند بال کترنے کا حکم

○ بعض حضرات مروہ پر جو لوگ قینچی لئے کھڑے رہتے ہیں، اُن سے سر کے چند بال کتر و اگر سمجھتے ہیں کہ احرام کھل گیا یہ غلط ہے، حنفی محرم کے حلال ہونے کے لئے سر کے چند بال کتر وانا ہرگز کافی نہیں، اگر کسی نے اس طرح چند بال کتر و اگر سٹے ہوئے کپڑے پہن لئے اور پورے ایک دن یا ایک رات یا اس سے زیادہ پہنے رہا تو اس پر دم واجب ہو جائے گا، کیوں کہ احرام کھلنے کے لئے کم از کم چوتھائی سر کے بال منڈانا یا ایک انگلی کے پورے کے برابر کترنا واجب ہے اور تمام سر کے بال منڈانا یا کتر وانا

سنت ہے۔ (معلم)

○ خواتین و حضرات اسی بات کو یاد رکھیں کہ وہ سر کے بال کترنے یا منڈوانے سے پہلے مونجھیں، ناخن، بغل کے بال اور جسم کے دوسرے بال وغیرہ ہرگز نہ کاٹیں، ورنہ جہرمانہ ہوگا، اگر ایسی غلطی ہو جائے تو کسی معتبر مفتی سے مسئلہ معلوم کریں۔

عمرہ مکمل ہوا

○ حلق یا قصر کرانے پر آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا، اسی کو عمرہ کرنا کہتے ہیں، اب آپ کپڑے پہنیں، جوتا پہنیں، اور گھر بار کی طرح رہیں، اب احرام کی تمام پابندیاں ختم ہو گئی ہیں۔

نفل طواف کا طریقہ

کشت سے طواف کرنا بلاشبہ افضل ہے اور یہ اسی عبادت

ہے جو اپنے وطن میں نہیں ہو سکتی اس لئے حسب استطاعت زیادہ سے زیادہ نفل طواف کرنے چاہئیں اور نفل طواف کرنے کا وہی طریقہ ہے جو اوپر عمرہ کے بیان میں لکھا گیا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ حجرِ اسود سے پہلے طواف کی نیت کریں، پھر اس کا استلام یا اشارہ کر کے خانہ کعبہ کے سات چکر لگائیں اس کے بعد ملتزم پر دُعا کریں پھر مقامِ ابراہیم پر اگر دو رکعت واجب طواف ادا کریں پھر زمزم کے کنویں پر پانی پئیں اور خوب دُعا کریں یہ نفل طواف کا طریقہ ہے۔ یاد رہے کہ نفل طواف میں نہ احرام ہوتا ہے نہ اِضْطِبَاحُ، نہ زَمْلُ ہوتا ہے اور نہ سعی (غنیہ)

طواف کی عظیم فضیلت

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے آپ نے فرمایا: جو شخص (سنت کے مطابق) کامل

وضو کرے (اور طواف کے لئے) حجرِ اسود کے پاس آئے تاکہ اس کا اِسْتِیْلَام کرے تو وہ (اللہ تعالیٰ کی) رحمت میں داخل ہو جاتا ہے، پھر (جب حجرِ اسود کا) اِسْتِیْلَام کر کے وہ یہ کلمات کہتا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے، اور جب وہ بیت اللہ کا طواف کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر قدم پر ستر ہزار نیکیاں عطا فرماتے ہیں، ستر ہزار گناہ (صغیرہ) معاف کرتے ہیں اور اس کے ستر ہزار درجہ بلند کئے جاتے ہیں اور (قیامت کے دن) اس کے اہل خانہ کے ستر افراد کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی۔

اس کے بعد جب اِسْتِیْلَام کے پاس آکر دو رکعتیں

بحالتِ ایمان اور ثواب کی نیت سے ادا کرتا ہے تو اس کو
حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے
کا ثواب ملتا ہے، اور وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسے
اس روز تھا جس روز اُس کو اُس کی ماں نے جنا تھا۔

(خروج الاصبہانی فی الترغیب)

(ف) اللہ اکبر! طواف کی کتنی بڑی فضیلت ہے، آپ کو
بھی یہ دولت کمانے کا سنہری موقعہ حاصل ہے لہذا اس کی دل
سے قدر فرمائیں اور سابقہ لکھے ہوئے طریقہ کے مطابق عمدہ
سے عمدہ طواف کریں۔

دوسروں کے لئے طواف یا عمرہ کرنا

آپ نے عمرہ اور طواف کرنے کا طریقہ پڑھ لیا ہے، اگر
آپ زندہ یا مرحوم والدین یا کسی دوست کی طرف سے عمرہ

کرنا چاہیں تو ان کی طرف سے نیت کر کے طریقہ مذکورہ کے مطابق عمرہ یا طواف کریں، عمرہ کا احرام ”مسجد عائشہ“ سے باندھ کر آئیں، اور عمرہ کریں، نیت اس طرح کریں :

”اے اللہ یہ عمرہ یا یہ طواف میں اپنے والد یا والدہ یا بیوی کی طرف سے کرنے کی نیت کرتا ہوں، ان کی طرف سے آپ اس کو قبول فرمائیں، اور میرے لئے آسان فرمادیں۔“

اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ عمرہ یا طواف اپنی طرف سے کر کے اس کا ثواب کسی دوسرے کو پہنچا دیں، اس میں یہ بھی اختیار ہے کہ چاہے ایک شخص کو ثواب پہنچائیں یا کئی لوگوں کو ثواب پہنچائیں اور خواہ پوری امت کو ثواب پہنچائیں۔ سب اختیار ہے، سب درست ہے، پہلی صورت میں جس شخص کی طرف سے نیت کر کے احرام باندھا ہے، بس اسی کو ثواب ملے گا، اور

لے مکہ مکرمہ سے باہر تین میل کے فاصلے پر ایک جگہ ہے جہاں ایک مسجد ہے جس کو

دوسرے صورت میں ایک عمرہ یا طواف کر کے ایک سے زیادہ
افراد کو بھی ثواب پہنچایا جاسکتا ہے۔

مُتَعَدِّ عُمْرَہ کرنا

○ عمرہ کا کوئی وقت مقرر نہیں، سال میں صرف پانچ دن
جن میں حج ہوتا ہے یعنی ۹ ذی الحجۃ سے لے کر ۱۳ ذی الحجۃ
تک عمرہ کرنا مکروہ تحریمی ہے یعنی ناجائز ہے، ان پانچ دنوں
کے علاوہ سال بھر میں جب چاہیں عمرہ کر سکتے ہیں، لہذا
رمضان المبارک کے بعد ۹ ذی الحجۃ سے پہلے پہلے جب
چاہیں اور جتنے چاہیں عمرہ کر سکتے ہیں۔ اور حج کے بعد بھی عمرہ
کر سکتے ہیں، جو لوگ حج سے پہلے عمرہ کرنے سے منع کرتے ہیں
اُن کا منع کرنا درست نہیں ہے۔

(ملاحظہ ہو حاشیہ مناسک لما علی قاریؒ ص ۱۹۳)

عمرہ افضل ہے یا طواف؟

اگر عمرہ کرنے میں طواف سے زیادہ وقت لگے تو عمرہ ،
طواف سے افضل ہے ، اور اگر دونوں میں برابر وقت لگے تو
بعض کے نزدیک عمرہ طواف سے افضل ہے ، اور بعض کے
ز نزدیک طواف عمرہ سے بہتر ہے (حیات)

تاہم کثرت سے عمرہ کرنا مکروہ نہیں بلکہ مستحب ہے۔ (معلم)
اور طواف کرنا بھی اعلیٰ عبادت ہے دونوں عبادتیں حسب
استطاعت انجام دینی چاہئیں یہ زندگی کا سنہری موقعہ
ہے پھر شاید ملے یا نہ ملے اس لئے اس موقعہ سے خوب
فائدہ اٹھائیں ، اور گناہوں سے بھی بہت ہی بچیں ۔

مختصر معمولات برائے مکہ محرمہ

یہاں ہر نیکی کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے، اس لئے
درج ذیل نیکی کے کام کریں اور ہر نیکی عمل پر ایک لاکھ کا ثواب
پائیں۔

○ پانچوں نمازیں باجماعت مسجد حرام میں ادا کرنے کی
کوشش کرنا۔

○ نفل طواف کثرت سے کرنا، اور نفل عمرہ بھی کرتے رہنا۔

○ اَسْتَغْفِرُ اللہ اور درود شریف کی زیادہ سے زیادہ
تسبیحات پڑھنا۔

○ سُبْحَانَ اللہ ، الْحَمْدُ لِلَّہ ، اللہُ أَكْبَرُ ،

لَا إِلَهَ إِلَّا اللہ اور سُبْحَانَ اللہ وَبِحَمْدِہ سُبْحَانَ اللہ

الْعَظِيمِ کی تسبیحات پڑھنا، اور تیسرے کلمہ کی تسبیح پڑھنا، اگر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد ان سب کی ایک ایک تسبیح سودانے والی پڑھ لیا کریں، کہ یہ تسبیحات بڑے اجر و ثواب کا باعث ہیں یہاں ہر تسبیح پر ایک لاکھ تسبیح کا ثواب ہے، گھر جا کر یہ ثواب کہاں ملے گا۔

○ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے ہوئے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کثرت سے پڑھتے رہنا، یہ کلمہ بہت مبارک ہے اور بہت زیادہ قربِ خداوندی کا باعث ہے۔ ہو سکے تو ستر ہزار مرتبہ پڑھ لیں۔

○ قرآن کریم کی تلاوت کرنا، اگر ہو سکے تو ایک کلام پاک ختم کریں، اور مناجاتِ مقبول کی عربی یا اردو کی ایک ایک منزل روزانہ پڑھ لینا۔

استغفار، جاشتہ، اَلْاٰمِنْ رَبِّیَّ، قِیَامُ اللَّیْلِ

سُنَن زَوَال ، رَحْمَةُ الْمَسْجِد ، شَحِيحَةُ الْوُضُوْء ، صَلَوةُ التَّوْبَةِ
اور صَلَوةُ التَّسْبِيْح کا اہتمام کرنا۔

○ زیادہ سے زیادہ وقت مسجدِ حرام میں گزارنا ، لیکن
یا دِالہی میں مشغول رہنا ، اور حرم شریف میں آتے وقت
اعتکاف کی نیت کرنا اور دنیا کی باتوں سے پرہیز
کرنا۔

○ صدقہ ، خیرات کرتے رہنا ، اور ایک دوسرے کی
خدمت بجالانا ، اور دوسروں سے جو تکلیف انھیں
برداشت کرنا ، اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رضا کا
طالب رہنا۔

○ یہاں پر ہر نیکی کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے ،
اور گناہ کا وبال بھی بہت سخت ہے ، اس لئے فسق و فجور
گندری باتیں ، لڑائی جھگڑا ، غیبت ، فضول باتوں اور

فضول مجلسوں سے اجتناب کریں ، اور وہاں کے احترام
کے خلاف کوئی بات نہ کریں ۔

○ مکہ مکرمہ کے لوگوں کی بُرائی نہ کریں اُن کی سختی اللہ تعالیٰ
کے لئے برداشت کریں ، اور اپنی بُرائیوں پر نظر رکھیں ،
اور ان کی خوبیوں کو یاد رکھنا ۔

○ بلا ضرورت بازار میں نہ گھومنا اور اپنا قیمتی وقت
ضائع نہ کرنا ، ضرورت کے تحت جانا پڑے تو جلد
واپس آنے کی فکر کرنا ۔

یہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں

مکہ معظمہ میں یوں تو ہر جگہ دعا قبول ہوتی ہے مگر
مندرجہ ذیل مقامات پر دعا زیادہ قبول ہوتی ہے اس لئے
ان مقامات پر دعا مانگنے کا خاص خیال رکھیں لیکن نہ توان

خود عورتوں کے ہجوم میں داخل ہوں اور نہ کسی دوسرے
کو تکلیف دیں،

○ خانہ کعبہ پر پہلی نظر پڑتے وقت اور مطاف میں۔

○ طواف کرتے وقت۔

○ ”حَجْرِ اسود“ کے سامنے اور ”مَلَزَمُ“ پر

○ ”حَطِیم“ میں، میزابِ رحمت کے نیچے، ”رُكْنِ یَمَانِی“

پر اور ”مَقَامِ ابراہیم“ کے پاس،

○ زَمَزَم کے کنویں پر،

○ ”صَفَا“ پر درمیان میں جہاں دوڑتے ہیں اور ”مَرْوۃ“ پر

○ ”مِنٰی“ میں، حُجْرَات کے پاس، مسجدِ خِیْفہ میں جہاں شتر

انبیاء علیہم السلام مدفون ہیں۔ عرفات میں،

○ ”مَرْزَدِلَہ“ میں، مسجدِ شُعْرُ الْحَرَام کے پاس۔

○ ہر اس جگہ پر جہاں سے خانہ کعبہ نظر آئے۔ (حیات القلوب)

چند زیارات

مکہ معظمہ میں بہت سے مقامات ایسے ہیں جن سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے اہم واقعات وابستہ ہیں، ان مقامات کی زیارت حج و عمرہ کا حصہ تو نہیں ہے، لیکن وہاں جا کر سیرت کے وہ واقعات یاد کرنے سے ایمان تازہ ہوتا ہے، اس لئے اگر مکہ مکرمہ میں رہتے ہوئے بآسانی موقع ملے اور ہمت و طاقت بھی ہو تو ان مقامات پر جانا اور زیارت کرنا اچھا ہے، اور ان مقامات پر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے قبولیت دعا کی بھی امید ہے، لیکن ضروری ہرگز نہیں ہے، اگر کوئی بالکل نہ جائے تو اس کے حج یا عمرہ میں کچھ خلل نہیں آتا، بلکہ زیادہ فکر حرم شریف کی حاضری کی ہونی چاہئے کیونکہ اصل زیارت گاہ وہی ہے۔

غارِ ثور : جہاں ہجرت کے وقت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم تین دن قیام پذیر ہوئے تھے۔

غارِ حرا : جہاں قرآن کریم کی پہلی آیت اتری۔
مسجدُ الجن : جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنات کو تبلیغ فرمائی تھی۔

مسجدُ الرأیة : جہاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن جھنڈا گاڑا تھا۔

مسجدِ بلال : یہ جبلِ ابوقبیس اوپر ہے، وہاں ایک قول کے مطابق چاند کے ٹکڑے کرنے کا معجزہ ہوا تھا۔

مولدُ النبی : محلہ مولدُ النبی میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے کی جگہ ہے۔

جنتُ المعلیٰ : مکہ مکرمہ کا قبرستان۔

حج کا طریقہ

احکام حج و عمرہ

اور
آداب احکام

حج کا ثواب اور مغفرت

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایک طویل حدیث میں مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (حج کی فضیلت معلوم کرنے والے صحابی سے) فرمایا: جب تم بیت اللہ (کی زیارت کی) نیت سے اپنے گھر سے چلو گے تو راستہ میں تمہاری اونٹنی کے ہر قدم پر تمہارے لئے ایک نیکی لکھی جائے گی، اور ایک گناہ مٹایا جائے گا اور (طواف کے بعد مقام ابراہیم پر) تمہارا دو کھتیں ادا کرنا (ثواب میں) بنی اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے اور صفا و مروہ (کے درمیان) سعی کرنے کا (ثواب) مقرر غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

اور عرفہ کے دن شام کو تمہارا میدانِ عرفات میں وقوف کرنا (ایسا مبارک ہے کہ) اللہ تعالیٰ (اپنی شان کے مطابق)

آسمانِ دنیا پر نزول فرماتے ہیں ، اور ملائکہ کے سامنے تم پر
فخر فرماتے ہیں ، اور فرماتے ہیں اے مسکربندو! تم غبارِ
آلود ، پراگندہ بال ، ہر گہری اور کشادہ وادی سے (نکل کر)
میرے پاس آئے ہو اور میری جنت (ملنے کی) آرزو رکھتے
ہو (لو سنو!) — اگر تمہارے گناہ ریت کے ذرات کی طرح
ہوں یا بارش کے قطروں یا سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں
تو بھی میں نے بخش دیئے ، اب تم ! بخشے ہوئے لوٹ جاؤ
اور جن کی تم سفارش کرو (ان کو بھی بخش دیا)

خجرات کی رمی میں ہر اس کسکری کے بدلہ جس سے تم
رمی کرو گے ہلاک کرنے والے گناہوں میں سے ایک گناہ
کبیرہ معاف ہوگا ، اور تمہاری (رجح کی) قربانی تمہارے رب
کے پاس ذخیرہ ہے (جس کا ثواب آخرت میں ملے گا) اور سر
منڈانے میں تمہارے ہر بال کے بدلہ میں ایک نیک کی عطا ہوگی

اور ایک گناہ مٹایا جائے گا۔ (اس کے بعد آخر میں) تمہارا
بیت اللہ کا طواف کرنا ایسی حالت میں ہوگا کہ تمہارا کوئی گناہ
باقی نہ بچے گا اور ایک فرشتہ آئے گا اور تمہارے دونوں
کاندھوں کے درمیان ہاتھ رکھے گا اور کہے گا آئندہ (نئے سرے)
عمل کو تمہارے پچھلے گناہ (سب) معاف کر دیئے گئے۔
(رواہ البزار باسناد لا باس بہ)

(ف) سبحان اللہ! حج کی کتنی عظیم الشان فضیلت ہے،
اگر آپ اس کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آنے والے طریقہ کے
مطابق احتیاط سے حج کیجئے اور یہ ثواب عظیم حاصل فرمائیے!

گزارش

اس کتاب کو احتیاط سے رکھیں تاکہ آئندہ
بھی اپنے یا کسی دوسرے کے کام آئے۔
برائے کرم ضائع نہ فرمائیں

حج کا پہلا دن - ۸ ذی الحجۃ حج کا احرام

۸ ذی الحجۃ سے ۱۲ ذی الحجۃ تک کے ایام حج کے دن کہلاتے ہیں یہی دن اس سارے سفر کا حاصل ہیں، اور انہی دنوں میں اسلام کا اہم رکن ”حج“ ادا ہوتا ہے، ۸ ذی الحجۃ کو مغرب کے بعد ۸ ذی الحجۃ کی رات شروع ہو جائے گی۔ رات ہی کو مینا جانے کی بمبھل تیاری کریں اور یہ کام انجام دیں :

○ اگر آپ کا احرام پہلے سے بندھا ہوا ہے مثلاً حج قرآن یا حج افراد کا احرام بندھا ہوا ہے تو وہی کافی ہے۔ اور اگر حج تمتع کر رہے ہیں، جس میں آپنے عمرہ

کر کے اِحرام کھول دیا تھا یا آپ مکہ مکرمہ کے رہنے والے ہیں تو آپ صرف حج کا اِحرام باندھیں گے جس کا طریقہ یہ ہے کہ :

○ جب اِحرام کا ارادہ ہو تو پہلے وہ آداب اور سُنتیں بجالائیں جو عمرہ کے اِحرام میں ہم لکھ آئے ہیں وہاں ان کی تفصیل دیکھیں مثلاً سر کے بال سنواریں ، مونچھیں کتھریں ، بغل اور زیر ناف کے بال صاف کریں اور اِحرام کی نیت سے غسل کریں ۔ (غنیہ)

○ سِلے ہوئے کپڑے اتار کر اِحرام کی چادریں باندھیں ہوائی چپل یا ایسی جوتی یا چپل پہنیں جس میں پیروں کے پشت کی اُبھری ہوئی ہڈی بالکل گھلی رہے ،
البتہ خواتین سِلے ہوئے کپڑے پہنی رہیں اور جوتے

وغیرہ بھی پہنی رہیں۔ (غنیہ)

○ اب مرد حضرات حرم شریف میں آئیں اور مستحب یہ ہے کہ طواف کریں اور طواف کی دو رکعات ادا کرنے کے بعد احرام کے لئے دو رکعت نفل پڑھیں، اور اگر طواف کرنے کی ہمت نہ ہو تو صرف احرام کی نیت سے سر ڈھک کر دو رکعت نفل ادا کریں، اگر پہلی رکعت میں "الْحَمْدُ شَرِيفَہ" کے بعد "سورۃ کافرون" اور دوسری رکعت میں "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھیں تو بہتر ہے، اور اگر مکروہ وقت ہو تو بغیر دو رکعت پڑھے حج کی نیت کریں۔ (حیات)

حج کی نیت اور تلبیہ

اگر حج فرض ہے تو احرام باندھنے کے وقت

حج فرض کی نیت کریں ، نفل ہے تو حج نفل کی نیت کریں
اور اگر کسی دوسرے کی طرف سے حج کرنا ہے تو اس کا نام
لیں کہ میں فلاں بن فلاں کی طرف سے یا اپنے والد یا
والدہ کی طرف سے حج کا احرام باندھتا ہوں ، نیت کے
الفاظ یہ ہیں :

اے اللہ میں آپ کی رضا کے لئے حج کی نیت کرتا
ہوں آپ اس کو قبول کر لیجئے اور میسر لے
آسان کر دیجئے۔ (آمین)

پھر فوراً ہی حج کے احرام کی نیت سے تین مرتبہ درمیانی
آواز کے ساتھ تَبَتَّيْکَ کہیں پھر ہلکی آواز سے درود سریف
پڑھیں اور یہ دعا کریں :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّةَ
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ سَخَطِکَ وَالتَّارِطِ

ترجمہ : اے اللہ میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت مانگتا ہوں اور آپ کی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں ۔

○ خواتین گھربھی میں احرام باندھیں ، ان کے احرام کا وہی طریقہ ہے جو شروع میں خواتین کے احرام میں گزرا ، وہ اس کے مطابق عمل کریں اور حج کی نیت کر کے لبتیک کہیں ۔

○ اب ایک بار پھر احرام کی پابندیاں لازم ہوئیں لہذا عمرہ کے بیان میں ان کو دوبارہ توجہ سے دیکھ کر تازہ کریں اور ذہن نشین کریں تاکہ حج میں کوئی غلطی نہ ہونے پائے اور حج ناقص نہ ہونے پائے ، لیجئے ! حج کا احرام بندھ گیا ۔

منیٰ روانگی

○ اب آپ حج کا احرام باندھے ہوئے مکہ مکرمہ سے

طلوعِ آفتاب کے بعد منیٰ روانہ ہوں اور راستہ میں اترتے چڑھتے، صبح اور شام نمازوں کے بعد اور حاجیوں کے ملاقات کے وقت کثرت سے تَلْبِیَہ پڑھیں، اور جب بھی تَلْبِیَہ پڑھیں تین بار پڑھیں، اس کے بعد درود شریف پڑھیں اور آہستہ سے یہ دعا مانگیں :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالتَّوْبَاتِ

اے اللہ میں آپ کی رضا اور جنت مانگتا ہوں، اور
آپ کی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔

○ دیگر اذکار سُبْحَانَ اللّٰہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، اَللّٰہُ اَكْبَرُ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ، استغفار اور درود شریف پڑھتے چلیں
تا ہم تَلْبِیَہ زیادہ پڑھیں، کیونکہ حالتِ احرام میں یہ سب
افضل ذکر ہے۔ (حیات) یہ پانچ دن ذکر الہی، دعا اور

عبادت کرنے کے لئے ہیں اس لئے ان کے انجام دینے میں بطور خاص مصروف رہیں، گناہوں سے بے حد بچیں، غیبت بالکل نہ کریں، کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کریں، اللہ تعالیٰ کے لئے سب کچھ برداشت کر جائیں، فضول باتیں کرنے سے بھی خوب بچیں، بس ہمہ تن اللہ تعالیٰ کا دھیان رکھیں توبہ و استغفار کریں تاکہ حج صحیح اور مقبول ہو جائے۔

ضروری مسئلہ

اگر کوئی حاجی ۱۸ ذی الحجہ کو طلوع آفتاب سے پہلے (خواہ فجر کے بعد یا فجر سے بھی پہلے) منیٰ چلا جائے تو بھی جائز ہے مگر خلافتِ اولیٰ ہے (ہندیہ) لہذا معلم کے انتظام سے مجبور ہو کر طلوع آفتاب سے پہلے منیٰ جانے میں کچھ مضائقہ نہیں ہے۔

منیٰ میں پانچ نمازیں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور ۹ ذی الحجۃ

کی فجر کی نماز ادا کرنا مسنون ہے اور رات کو منیٰ میں رہنا سنت ہے، اگر رات کو مکہ مکرمہ رہیں یا مکہ مکرمہ سے سیدھے عرفات پہنچ گئے تو مکروہ ہے، ایسا کرنے سے بچنا چاہئے۔ (عمدہ متصرف)

مُزْدَلِفَہ میں قِیَام

آج کل حاجیوں کی کثرت کی وجہ سے ان کے کچھ خیمے مُزْدَلِفَہ کی حد میں بھی لگائے جاتے ہیں اور کافی تجلج بجائے منیٰ کے مزدلفہ میں قیام کرتے ہیں تو مجبوری میں اس کی گنجائش ہے گو یہ سنت کے خلاف ہے لیکن اس میں کوئی جزا واجب نہیں اور اگر کوئی مذکورہ پانچ نمازیں منیٰ کی حد میں ادا کر سکے تو اچھا ہے ورنہ مزدلفہ ہی میں یہ نمازیں ادا کر لیں۔ (فتویٰ)

حج کا دوسرا دن - ۹ ذی الحجہ عرفات روانگی

فجر کی نماز منیٰ میں پڑھیں، تکبیر تشریف کہیں، اور بے تکبیر کہیں اور ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہو کر عرفات جلنے کی تیاری کریں اور بھر سکون و اطمینان سے عرفات کی طرف روانہ ہوں اور راستہ میں یہی اور پرانے اذکار استغفار، درود شریف اور دعا کرتے رہیں مگر تلبیہ زیادہ کہیں۔

ضروری مسئلہ

○ اگر کوئی حاجی منی میں صبح صادق ہونے سے پہلے یا نماز فجر سے پہلے یا سورج نکلنے سے پہلے عرفات جائے تو بھی جائز ہے لیکن ایسا کرنا بُرا ہے۔ (حیات) تاہم مُعَلِّم کی سواری کے انتظام سے مجبور ہو کر جلدی جانا پڑے تو گنجائش معلوم ہوتی ہے۔ (عمدہ بتصرف)

○ میدانِ عرفات میں زوال کے بعد پہنچنا افضل ہے، لیکن اگر پہلے پہنچ جائیں تو بھی کوئی گناہ نہیں، اور زوال سے پہلے تمام ضروریات، کھانے پینے سے فارغ ہو جائیں اور کچھ دیر آرام کریں، پھر زوال سے کچھ پہلے غسل کریں یا وضو کریں لیکن غسل کرنا افضل ہے۔ (حیات و عمدہ بتصرف)

○ ”وَقُوفِ عَرَفَات“ کا وقت زوال کے بعد سے صبح صادق

تک ہے، اس لئے زوال ہوتے ہی وقوف شروع
 کر دیں۔ یاد رکھیں! یہ بہت ہی خاص جگہ اور خاص وقت
 ہے، اس سے بہتر وقت زندگی میں نہیں ملے گا، اس کا
 ایک لمحہ بھی ضائع نہ ہونے دیں، گرمی ہو یا سردی سب
 برداشت کر جائیں اور شام تک بسیک کہنے، توبہ و
 استغفار کرنے، چوتھا کلمہ پڑھنے الحاج وزاری اور گزگڑا
 کر دعا کرنے میں گزاریں، اور تلبیہ ہر بار درمیانی آواز سے
 کہیں اور اذکار دعائیں بھی ہلکی آواز سے کریں، یہی افضل
 ہے۔ اور وقوف کھڑے ہو کر کرنا مستحب ہے، اور بیٹھ کر بھی
 جائز ہے۔ (عمدہ و حیات)

○ ظہر کی نماز ظہر کے وقت میں اذان و اقامت کے
 ساتھ باجماعت ادا کریں، اور عصر کی نماز عصر کے وقت میں
 اذان و اقامت کے ساتھ باجماعت ادا کریں۔ (معلم و عمدہ)

مسجدِ نمڑہ جانے کا حکم

بعض حنفی حجاج مسجدِ نمڑہ میں حاضری کا بہت اہتمام کرتے ہیں، تاکہ مسجدِ نمڑہ کی فضیلت حاصل کریں اور امام کی اقتدا میں ظہر اور عصر کی نماز ملا کر پڑھیں، اس کے بارے میں عرض ہے کہ اول تو حنفی مذہب میں ظہر اور عصر کی نماز جمع کرنا واجب نہیں، سنت یا مستحب ہے، دوسرے اس جمع کرنے کی چند شرطیں ہیں جو عموماً نہیں ہوتیں، مثلاً ایک شرط یہ ہے کہ امام المسلمین یا اس کے نائب کی اقتدار میں ظہر اور عصر کی نمازیں ملا کر ادا کی جائیں اور یہاں مسجدِ نمڑہ میں امام المسلمین یا اس کا نائب تو ہوتا ہے لیکن عموماً یہ مقیم ہونے کے باوجود ان نمازوں میں قصر کرتا ہے اور مقیم امام کے قصر کرنے سے جمہور کے نزدیک یہ نمازیں صحیح نہیں ہوتیں، اس لئے

میں لیکن اگر یہ مسافر ہو تو پھر یہ حکم نہیں۔

حنفی مقیم یا مسافر حاجی کی نماز اس کے پیچھے صحیح نہیں ہوتی
اور اپنے خیموں میں بھی یہ نمازیں ملا کر ادا نہیں کر سکتے کیونکہ
وہاں امام المسلمین یا اس کا نائب میسر نہیں۔

اس لئے اپنے خیموں میں دونوں نمازیں اپنے وقت پر
ادا کریں۔ (احکام حج بنصرہ)

نیز اپنے خیمے چھوڑ کر مسجد نمروہ جانے میں راستہ بھولنا،
حاجی اور اس ساتھیوں کا پریشان ہونا اس کے علاوہ ہے
اسلئے مسجد نمروہ میں جلنے کا زیادہ اہتمام نہ کرنا چاہئے اور اس قیمتی وقت کو
پوری یکسوئی سے حق تعالیٰ کی یاد میں گزارنا چاہئے۔

وقوف عرفات کا طریقہ

جب ظہر کی نماز پڑھ کر فارغ ہو جائیں تو جو طبیعت
چاہے ذکر و تلاوت اور دعا کریں یہاں کے لئے کوئی خاص

ذکر مقرر نہیں ہے کہ اس کے بغیر حج میں فرق آجائے۔ تاہم افضل یہ ہے کہ قبلہ رخ کھڑے ہوں، وقوف کی نیت کریں اور دعا کے لئے ہاتھ پھیلائیں، اور خشوع و خضوع کے ساتھ تَبَّیْکُ کہیں، پھر خوب گڑگڑا کر توبہ و استغفار کریں اور اپنے سارے گناہوں کی دل سے معافی مانگیں اور گیارہ مرتبہ دل سے یہ استغفار کریں :

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

○ پھر تین مرتبہ تَبَّیْکُ کہیں اور نماز والا درود شریف سو مرتبہ پڑھیں اور اس کے آخر میں کبھی کبھی وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ ملایا کریں۔

○ پھر تلو مرتبہ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ پڑھیں

○ پھر سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کی سورت پڑھیں اور درمیان میں لَبَّيْكَ اور کچھ کچھ وقفہ سے جودل میں آئے دُعا کرتے رہیں یا مناجاتِ مقبول کا اردو ترجمہ سمجھ سمجھ کر مانگتے رہیں، یا ناپ چیز کا مرتب کردہ کتابچہ ”دعائے عرفات“ لے لیں، اس میں جو دعائیں لکھی ہوئی ہیں وہ مانگیں۔ اور یہ سارا وقت پوری توجہ اور دھیان سے یادِ الہی میں اور اپنے اور متعلقین کے لئے دعائیں مانگنے میں گزاریں، ناپ چیز کو بھی یاد فرمائیں تو احسان ہوگا۔

○ یہ دعا بھی مانگیں اور آئندہ بھی ہر جگہ مانگ لیا کریں۔ اے اللہ یہاں پر آج تک جتنی دعائیں آپ کے انبیاء کرام علیہم السلام نے اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دوسرے مقبول بندوں نے مانگی ہیں یا بتلائی ہیں وہ سب دعائیں میری طرف سے قبول فرما، آمین

اور اے اللہ! ہمیں اپنی رضا اور جنت عطا فرما،
اور اپنی ندامتگی اور دوزخ سے پناہ عطا فرما، آمین
اسی طرح غروب آفتاب تک خشوع و خضوع کے ساتھ ذکر و
دعائیں لگے رہیں۔ اور غروب آفتاب سے پہلے میدانِ عرفات سے
سے باہر نہ نکلیں اگر نکل گئے اور واپس نہ آئے تو دم واجب
ہو جائے گا۔ (غنیہ)

مُزْدَلِفَہ روانگی

جب عرفات کے میدان میں آفتاب غروب ہو جائے
تو یہاں نہ مغرب کی نماز پڑھیں اور نہ عشاء پڑھیں اور نہ راستہ
میں یہ نمازیں پڑھیں، بلکہ مُزْدَلِفَہ پہنچ کر ان نمازوں کو ادا
کریں، راستہ میں ذکر اللہ، درود شریف اور کثرت سے
لَبَّيْک پڑھتے رہیں اور مُزْدَلِفَہ میں پہنچ کر یہ کام کریں

مغرب اور عشا کی نماز ملانا

○ مغرب اور عشاء دونوں نمازیں ملا کر عشاء کے وقت میں ادا کریں، دونوں نمازوں کے لئے ایک اذان اور ایک اقامت کہیں، جس کی تفصیل یہ ہے کہ جب عشاء کا وقت ہو جائے تو اذان دیں پھر اقامت کہیں پھر ادا کی نیت سے باجماعت مغرب کے تین فرض پڑھیں، سلام پھیر کر تکبیر تشریق اور لَبَّيْكَ کہیں اس کے بعد بغیر اقامت کہے فوراً عشاء کے فرض باجماعت پڑھیں اور سلام پھیر کر تکبیر تشریق اور لَبَّيْكَ کہیں، مسافر ہوں تو عشاء کے دو فرض اور مقیم ہوں تو چار فرض ادا کریں، اس کے بعد مغرب کی دو سنت پھر عشاء کی دو سنت اور تین و تراویح، نفل پڑھنے کا اختیار ہے، مگر ان دو فرضوں کے درمیان سنت اور نفل نہ پڑھیں، اور یہ دو فرض

ملا کر پڑھنے واجب ہیں، خواہ باجماعت پڑھیں یا علیحدہ،
کیونکہ ان کو باجماعت پڑھنا شرط نہیں ہے ہاں باجماعت
ادا کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ (غنیہ)

اگر کسی نے مغرب کی نماز عرفات میں یا راستہ میں
پڑھ لی تو مُزْدَلِفَہ پہنچ کر اس کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے (حیات)
مسئلہ : اگر کوئی حاجی صاحبِ عشاء کے وقت سے
پہلے مُزْدَلِفَہ پہنچ گئے تو ابھی مغرب کی نماز نہ پڑھیں، عشاء
کے وقت کا انتظار کریں اور عشاء کے وقت میں دونوں
نمازوں کو جمع کریں۔ (عمدہ)

مسئلہ : اگر عرفات سے مُزْدَلِفَہ آتے ہوئے راستہ میں
خطرہ ہو کہ مُزْدَلِفَہ میں پہنچنے تک فجر ہو جائے گی تو پھر راستہ میں
مغرب اور عشاء کی نماز پڑھیں۔ (حیات)

شب میں ذکر و عبادت

نمازوں سے فارغ ہو کر حق تعالیٰ کا خوب ذکر کریں ،
تلاوت کریں ، درود شریف پڑھیں توبہ و استغفار کریں
تلبیہ کہیں اور خوب گڑگڑا کر کثرت سے دعا کریں ، یہ رات
بڑی مبارک رات ہے بعض کے نزدیک شب قدر سے بھی
افضل ہے ، اور کچھ دیر آرام بھی کریں کہ حدیث سے ثابت
ہے ۔ (غنیہ)

کنکریاں چننا

مُزْدَلِفَہ سے رات ہی کو فی آدمی ستر کنکریاں چھوٹے
یا بڑے پختے کے برابر چُن لیں تاکہ مٹی میں مارنے کے کام آئیں
اور یہ ستر کنکریاں یہاں سے چننا بلا کر اہت جائز ہے ۔ (غنیہ)

اور ان کنکریوں کو دھوکرا نامستحب ہے، اور صرف
سات کنکریاں جَزْرَةُ الْعُقْبَةِ کی رمی کئے یہاں سے اٹھانا
مستحب ہے۔ (احکام حج)

مسئلہ: بڑے پتھر کو توڑ کر چھوٹی کنکریاں بنانا مکروہ
ہے۔ (معلم) لہذا ایسا کرنے سے پرہیز کریں۔

وَقُوفٌ مُّرْدَلِفٌ

○ جب صبح صادق ہو جائے تو اندھیکہ ہی میں اذان
دیں، فجر کی کُنتیں پڑھیں اور پھر فجر کے فرض باجماعت
ادا کریں۔

صبح صادق ہوتے ہی وَقُوفٌ مُّرْدَلِفٌ شروع ہو جائے گا،
اور یہ واجب ہے جس کا وقت طلوع فجر سے طلوع آفتاب
تک ہے، اگر کوئی شخص فجر کے بعد ایک لمحہ بھی جان کر یا

بھول کر یہاں ٹھہر جائے تو اس کا یہ وقوف ادا ہو جائے گا
البتہ صبح کی روشنی خوب پھیلنے تک وقوف کرنا سنت
موکدہ ہے۔ (عمدہ)

اگر وقت مذکور میں کسی شخص نے بلا عذر کے ذرا دیر بھی
یہ وقوف نہ کیا، اور رات ہی کو صبح صادق سے پہلے مُزْدَلِفَہ
سے چلا گیا تو اس پر دم واجب ہوگا، البتہ عورتیں، بچے،
بوڑھے کمزور اور بیمار لوگ اگر رات ہی مُزْدَلِفَہ سے منی چلے
جائیں تو کچھ حرج نہیں، جائز ہے، ان پر کوئی دَم واجب
نہیں۔ (حیات) البتہ مرد حضرات اگر بیماری اور بہت
بڑھاپے کے عذر کے بغیر یہ وقوف ترک کریں گے تو ان پر
دَم واجب ہوگا۔ (غنیہ)



طریقہٴ وَقُوفُ

وَقُوفِ مُزْدَلِفَہ کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ نماز فجر ادا کر کے قبلہ رخ ہو جائیں اور سُبْحَانَ اللہ ، الْحَمْدُ لِلّٰہ ، اللہُ اَكْبَرُ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اور چوتھا کلمہ پڑھیں اور درود شریف پڑھیں اور کثرت سے تلبیہ کہیں اور دُعا کے لئے دونوں ہاتھ پھیلائیں ، ہتھیلیوں کا رخ آسمان کی طرف کریں پھر دنیا و آخرت کی بھلائیاں اپنے اور اپنے اہل و عیال والدین ، مشائخ ، اقارب اور تمام مسلمانوں کے لئے مانگیں ۔ یاد رکھیں یہ وقت دعا کی قبولیت کا خاص وقت ہے ۔ (حیات) لہذا برابر ذکر و دعا اور تلبیہ میں مشغول رہیں یہاں تک کہ فجر کی روشنی خوب پھیل جائے اور جب سورج نکلنے کے قریب ہو جائے اس وقت مُزْدَلِفَہ سے منیٰ روانہ ہو جائیں ، اس کے بعد تاخیر کرنا

خلافِ سنت ہے، لیکن اس سے کچھ لازم نہیں ہوتا۔ (حیات)

منیٰ واپسی

مُزْدَلِفہ میں جب سورج نکلنے میں ذرا سی دیر رہ جائے
تو منیٰ چلیں اور راستہ بھر ہی اذکارِ جن کا ابھی اوپر ذکر آیا ہے
کرتے رہیں، بکثرت تَلْبِیَّہ پڑھتے رہیں اور دل و جان سے
اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہیں اور جب وادیِ مُحَسَّر سے گزریں تو
عذابِ الہی سے پناہ مانگتے ہوئے تیزی سے گزریں۔ (حیات)
اور منیٰ میں اپنی قیام گاہ پر پہنچ جائیں۔

اب منیٰ میں کم از کم تین دن آپ کا قیام ہوگا، صرف
طوافِ زیارت کے لئے ایک روز مکہ مکرمہ جانا ہوگا جس کی
تفصیل آگے آرہی ہے۔

حج کا تیسرا دن - ۱۰۔ ارذی الحجۃ

آج کا دن بڑا مصروف دن ہے اس دن ہر حاجی کو بہت سے کام انجام دینے ہیں، انہیں ترتیب سے یہاں لکھا جاتا ہے، اطمینان سے ہدایات کے مطابق انہیں انجام دیں۔

جَمْرَةُ عَقَبَةِ کِی رَمِی

جب آپ منیٰ پہنچ جائیں تو سب سے پہلے جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ کو سات کنکریاں ماریں! اور کنکریاں مارنے کا طریقہ یہ ہے کہ جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ سے کم از کم پانچ ہاتھ کے فاصلہ پر کھڑے ہوں، اس سے کچھ زیادہ فاصلہ ہو تو بھی کوئی حرج نہیں، پھر داسٹے ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے ایک کنکری پکڑیں

اور بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر حجرہ کے ستون کی جڑ پر پھینک دیں، کچھ اوپر بھی لگ جائے تو کچھ حرج نہیں، تاہم اس کے احاطے میں کنکری گرنی ضروری ہے، اسی طرح ہر کنکری کے ساتھ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے رہیں اور الگ الگ سات کنکریاں ماریں۔ اگر دعاء ذیل زبانی یاد ہو تو مانگ لیں تاہم ضروری نہیں ہے۔

رَعْمًا لِلشَّيْطَانِ وَرِمْنَا لِلرَّحْمَنِ اللّٰهُمَّ
اجْعَلْهُ حِجَّامًا مَّبْرُورًا وَسَعِيًّا مَشْكُورًا
وَذَنْبًا مَغْفُورًا

ترجمہ

یہ کنکریاں شیطان کو ذلیل اور خدائے پاک کو راضی کرنے کے لئے مارتا ہوں۔ اے اللہ میرے حج کو قبول فرما اور میری کوشش کو مقبول بنا اور گناہوں کو معاف فرما۔ آمین
(حیات)

مسئلہ : رمی میں کنکری جبرہ کی جڑیں یا اس کے نزدیک احاطہ میں گرنا ضروری ہے اگر کسی نے اسی ستون پر اتنی زور سے کنکری ماری کہ وہ ستون کو لنگ کر احاطہ سے دور جا پڑی تو یہ رمی جائز نہ ہوگی دوبارہ کرنا ہوگی۔ (عمدہ)

جَزْرَةُ الْعُقْبَةِ كَوْنُ كَرَامَتِهِ هِيَ لَتَبَيِّنُكَ كَهْنًا بَنَد كَرْدِيں ،
اور آج کی تاریخ میں کنکری مارنے کے بعد دُعا کے لئے ٹھہرنا سنت نہیں ہے، رمی کے بعد اپنی قیام گاہ پر واپس تشریف لے آئیں اور یاد رکھیں آنے والے بقیہ دنوں میں کنکریاں مارنے کا بھی یہی طریقہ ہے جو لکھا گیا ہے۔ (حیات)

مسئلہ : رمی پل کے اوپر سے کرنا جائز ہے۔ (ماخذہ عمدہ)

رَمی کے اوقات

اوقات سمجھ لیں !

○ آج کی رمی کا مسنون وقت طلوع آفتاب سے

زوالِ آفتاب تک ہے۔

○ زوالِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک رمی کا وقت بلا کراہت جائز ہے۔

○ غروبِ آفتاب سے صبح صادق تک مکروہ ہے، مگر خواتین کے لئے مکروہ نہیں۔ (عمدہ بقصر)

○ اور نیز ۱۰ تاریخ میں صبح صادق سے طلوعِ آفتاب کا وقت بھی رمی کرنے کے لئے کراہت کے ساتھ جائز ہے مگر عورتوں اور کمزوروں کے لئے مکروہ نہیں۔ (عمدہ بقصر)

چونکہ آجکل بھڑ بہت زیادہ ہوتی ہے اور ہر سال رمی کے دوران متعدد اموات ہو جاتی ہیں، اس لئے بھڑ کے اندر رمی کرنے میں جان جانے یا سخت تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہے، اور جان بچانا فرض ہے اور اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا درست نہیں ہے لہذا شام کے وقت غروبِ آفتاب سے تقریباً ایک

گھنٹہ پہلے کنکری مارنے جائیں عموماً اس وقت بھڑ نہیں ہوتی، اگر اس وقت ہجوم زیادہ نہ ہو، اسی وقت کنکری ماریں اور اگر اس وقت بھی بھڑ زیادہ ہو تو ابھی رمی نہ کریں، دوڑا کر کچھ انتظار کریں یا مغرب کی نماز پڑھ کر کنکری ماریں، اور رات میں رمی کرنا اس وقت مکروہ ہے جب بلا عذر ہو اور عذر کی صورت میں کوئی کراہت نہیں۔ (حیات)

بہر حال کنکری مارنے کی یہ چار اوقات ہیں، ان میں سے جس وقت بھی سہولت ہو اس وقت کنکریاں مارنی چاہئیں اول وقت ہی میں کنکری مارنے کی فکر کرنا خواہ جان چلی جائے، مناسب نہیں حتیٰ تعالیٰ کی رخصت اور سہولت پر خوشدلی سے عمل کرنا چاہئے۔

رمی خود کریں

مرد، عورت، بیمار و ضعیف سب خود جا کر اپنے

باتھ سے رمی کریں کسی دوسرے کو نائب بنا کر رمی کرنا بلا عذر شرعی جائز نہیں، آج کل اس مسئلہ میں بہت ہی غفلت پائی جاتی ہے، معمولی معمولی عذر میں حجاج دوسروں کے ذریعہ اپنی رمی کروالیتے ہیں خصوصاً خواتین کی کنسکریاں اکثر ان کے محرم مرد ان کی طرف سے بلا عذر شرعی مار آتے ہیں، یہ بالکل جائز نہیں ایسا کرنے سے ان پر دم واجب ہو جاتا ہے، اس لئے خواتین و حضرات یہ سنگین غلطی نہ کریں، اور بلا عذر شرعی اپنا واجب ترک کر کے گناہگار نہ ہوں اور اپنے حج کو ناقص نہ کریں۔

ہاں عذر شرعی میں کسی دوسرے کو حکم دے کر اور اپنا نائب بنا کر رمی کرانا جائز ہے اور شرعی عذر یہ ہے :

① وہ مرد یا عورت جس کی طرف سے دوسرے شخص کو کنکری مارنا درست ہوتا ہے یہ ہے کہ وہ اتنا بیمار یا کمزور ہو چکا ہو کہ اب وہ کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا بلکہ بیٹھ کر نماز ادا کرتا ہے۔

② یا حُجرات تک سوار ہو کر جانے میں بھی سخت تکلیف یا مرض بڑھ جانے کا قوی اندیشہ ہے۔

③ یا پیدل چلنے کی قدرت نہیں اور حُجرات تک جانے کے لئے سواری بھی نہیں ملتی تو — ایسا شخص شرعاً معذور ہے وہ دوسرے کو نائب بنا کر اس سے اپنی رمی کر سکتا ہے۔
(احکام حج)

دوبارہ تاکید

خواتین و حضرات کو پھر تاکید کی جاتی ہے کہ وہ مسئلہ بالا کو اچھی طرح یاد رکھیں اور اس کے مطابق عمل کریں، دیگر حجاج کی باتوں میں ہرگز نہ آئیں، اور شرعی عذر کے بغیر کوئی کسی کی طرف سے کم نہ مارے۔

ضروری مسئلہ

مذکورہ مسئلہ میں ایک ضروری بات یہ بھی یاد رکھیں کہ جو مرد یا عورت خود جا کر کنکری مارنے سے شرعاً معذور ہو اس کا کسی دوسرے سے اپنی رمی کرانے کے معتبر ہونے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ خود کسی دوسرے کو اپنی کنکری مارنے کا حکم دے، یعنی دوسرے سے یوں کہے کہ آپ جا کر میری بھی کنکری ماریں! اگر اس نے کسی کو حکم نہ دیا اور کسی ہمراہی نے یا شوہر یا محرم نے اس کے حکم کے بغیر خود اس کی طرف سے کنکریاں ماریں تو وہ معتبر نہ ہونگی اگر وقت باقی ہو تو کہہ کر اپنی رمی دوبارہ کرائیں ورنہ دم واجب ہوگا۔ (عمدہ بقصر کثیر)

قربانی

جَمْزَةُ الْعَقَبَةِ کو کنکریاں مارنے کے بعد قربانی کرنی ہے،

لیکن پہلے یہ دیکھ لیں کہ آپ نے کون سا حج کیا ہے اگر آپ نے حجِ تمتع یا حجِ مکران کیا ہے تو حج کی قربانی کرنا واجب ہے اور اگر حجِ افراد کیا ہے تو حج کی قربانی واجب نہیں، مستحب ہے۔

○ قربانی آج ۱۰ تاریخ میں کرنا ضروری نہیں ہے اس کے لیے تین دن مقرر ہیں ۱۰، ۱۱، ۱۲ ذی الحجہ کے آفتاب غروب ہونے تک، رات میں اور دن میں جب چاہیں قربانی کر سکتے ہیں۔

○ عموماً ۱۱ تاریخ کو صبح کے وقت قربانی کرنا بہت آسان ہوتا ہے لہذا اس آسانی پر عمل کرنا چاہئے بلا ضرورت اپنے آپ کو مشقت میں ڈالنا مناسب نہیں۔

اور جن خواتین و حضرات پر حج کی قربانی واجب ہے وہ سر کے بال اور ناخن وغیرہ قربانی کے بعد ہی کتر سکتی ہیں، خدا نخواستہ اگر انہوں نے قربانی سے پہلے سر کے بال منڈوائے تو ان پر دم واجب ہو جائے گا، اس لئے وہ بہت احتیاط

سے کام لیں۔ ہاں اگرچہ افراد کرنے والا حاجی و قربانی سے پہلے سر کے بال منڈالے یا ناخن کترے تو اس پر دم واجب نہ ہوگا، کیونکہ اس پر حج کی قربانی واجب نہیں محض مستحب ہے۔
○ جو محتاج قربانی کرنا جانتے ہوں انہیں خود اپنے ہاتھ سے قربانی کرنا افضل ہے، ورنہ کسی قابل اعتماد شخص کے ذریعہ قربانی کرائیں، بینک یا کسی اور ادارہ کے ذریعہ قربانی کرانے سے اجتناب کریں۔

توجہ دیں

حج کی قربانی کے جانور میں وہ تمام شرائط ضروری ہیں جو بقر عید کی قربانی کے جانور میں ہیں اس لئے حج کی قربانی کا جانور خوب اچھی طرح دیکھ بھال کر صحیح سالم، بے عیب اور پوری عمر کا خریدنا چاہیے تاکہ قربانی صحیح ادا ہو۔ (ملخص از معلم)

مالی قربانی کا حکم

جو خواتین و حضرات مسافر ہوں ان پر بقرعہ کی مال والی قربانی واجب نہیں، اور جو مقیم ہوں اور قربانی واجب ہونے کی دیگر شرائط ان میں موجود ہوں، تو ان پر بقرعہ کی مال والی قربانی بھی واجب ہے، پھر انہیں اختیار ہے خواہ یہ قربانی سنی میں کریں یا اپنے وطن میں کرائیں، لیکن بہر حال مال والی قربانی، حج والی قربانی سے الگ واجب ہوتی ہے۔
(معلمہ تصرف کشیں)

حج کی قربانی مکہ میں

حج کی قربانی سنی میں کرنا سنت ہے (حیات) لیکن اگر قربانی کی جگہ بہت زیادہ دور ہونے، یا از خود قربانی نہ کر سکنے اور دوسروں پر اعتماد نہ ہونے کی وجہ سے مکہ مکرمہ میں حج کی قربانی کر لیجائے تو اسکی گنجائش ہے

حلق و قصر

قربانی سے فارغ ہونے کے بعد مرد حضرات اپنا سر منڈوا لیں، اور خواتین انگلی کے ایک پورے سے کچھ زیادہ بال پوری چوٹی سے

کاٹ دیں اور وہ اس بات کا یقین حاصل کر لیں کہ کم از کم ان کے سر کے چوتھائی بال ضرور کٹ گئے ہیں۔

○ واضح رہے کہ سر منڈانے سے پہلے خط بنوانا یا ناخن کرنا یا جسم کے کسی اور حصہ کے بال کاٹنا جائز نہیں اگر غلطی سے ایسا کر لیا تو جزا واجب ہوگی (معلم) تفصیل بتا کر مسئلہ معلوم کر لیا جائے۔

○ سر کے بال منڈانا آج ہی ضروری نہیں ہے۔ ۱۲ ذی الحجہ کے سورج غروب ہونے تک یہ کام ہو سکتا ہے لیکن جب تک حلق یا قصر نہیں ہوگا، آپ احرام ہی میں رہیں گے، خواہ کتنی ہی مدت گزر جائے اور جب حلق یا قصر ہو جائے گا تو احرام کی بیشتر پابندیاں ختم ہو جائیں گی، سلا ہوا کپڑا پہننا، خوشبو لگانا، ناخن اور بال کاٹنا سب حلال ہو جائے گا، البتہ بیوی سے صحبت کرنا، بوس و کنار کرنا طوافِ زیارت کرنے تک حلال نہ ہوگا۔

○ حج کا حلق یا قصر منیٰ میں کرنا سنت ہے اور حرم میں
برجگہ جائز ہے، البتہ اگر حدودِ حرم سے باہر جا کر حلق یا قصر
کیا تو دم لازم ہوگا۔ (عمدہ)

اہم ہدایت

جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ کو کنکریاں مارنا پھر قربانی پھر سرہ کے بال
کترنا یہ تینوں عمل واجب ہیں۔ اور جس ترتیب سے ان کو
لکھا گیا ہے، اسی ترتیب سے ان کو ادا کرنا واجب ہے، اگر اُن
میں سے کوئی عمل چھوٹ جائے، یا ان کی مذکورہ ترتیب بدل جائے
تو عام طور پر ایک دم واجب ہوگا۔ اور بعض صورت میں
ایک سے زیادہ دم بھی واجب ہوں گے، اس لئے حجاج
ان سب کو ترتیب سے ادا کرنے کی فکری کریں۔ اگر غلطی ہو جائے
تو معتبر علماء اور اہل فتویٰ سے رجوع کریں۔

طوافِ زیارت

○ آج کی تاریخ یعنی ۱۰ ذی الحجہ کا سب سے اہم کام طوافِ زیارت ہے، رمی، قربانی اور سر کے بال کترنے کے بعد طوافِ زیارت کرنا سنت ہے، اگر طوافِ زیارت ان امور سے پہلے کیا جائے تب بھی فرض ادا ہو جائے گا مگر ایسا کرنا خلافِ سنت ہے۔

طوافِ زیارت کا وقت

طوافِ زیارت کا وقت ۱۰ ذی الحجہ سے ۱۲ ذی الحجہ کے آفتاب غروب ہونے تک ہے، ان تین دنوں میں، رات کو یا دن میں جب چاہیں مکہ معظمہ جا کر طوافِ زیارت کریں، عموماً پہلے روز سخت ہجوم ہوتا ہے، دوسرے یا تیسرے روز

زیادہ بھڑ نہیں ہوتی اس لئے دو سکر یا تیسرے دن یہ طواف کرنا چاہئے اور اس کے ادا کرنے کا وہی طریقہ ہے جو عمرہ کے بیان میں طواف کے طریقہ میں لکھا گیا ہے، وہاں دیکھ لیں ضروری فرق ذیل میں ہے۔

○ طواف زیارت کے لئے خواہ احرام باندھے ہوئے آئیں اور خواہ قربانی اور حلق سے فارغ ہو کر کپڑے پہن کر کریں، دونوں طرح اختیار ہے۔ اگر احرام باندھے ہوئے طواف زیارت کرنا ہے اور حج کی سعی بھی کرنی ہے تو رَمَلْ (اکڑ کر طواف کے پہلے تین چکروں میں چلنا) بھی کریں اور اضْطِبَّاغْ بھی کریں

○ طواف زیارت کے بعد سعی کریں، یعنی صَفَا وَمَرْوَةَ کے درمیان سات چکر لگائیں، اس کا طریقہ بھی عمرہ کے بیان میں لکھا گیا ہے، وہاں دیکھ لیں اور اگر حج کی سعی پہلے کر لی ہے تو اب سعی کرنے کی ضرورت نہیں، صرف طواف کرنا کافی ہے۔

رات کو مٹی واپس آجائیں، دن میں مکہ معظمہ ٹھہرائیں
تو کوئی مضائقہ نہیں، اپنی قیام گاہ پر آجائیں، کوئی چیز رکھنی ہو
یا لینی ہو لے لیں۔

○ طوافِ زیارت کرنے کے بعد منوعاتِ احرام سب حلال
ہو جاتے ہیں اور بیوی سے ہمبستر ہونا اور بوس و کنار کرنا سب
حلال ہو جاتا ہے۔

○ اگر کسی عورت کو ماہواری آرہی ہو تو اس کو اس حالت
میں طوافِ زیارت کرنا حرام ہے اور سخت گناہ ہے، اس لئے
وہ اس حالت میں بالکل طوافِ زیارت نہ کرے، بلکہ جب وہ پاک
ہو جائے اور غسل کر لے، اس وقت طوافِ زیارت اور سعی کرے،
اگر اس مجبوری سے ۱۲ ذی الحجہ کے ایام بھی نکل جائیں تب بھی کوئی حرج
نہیں، معذور ہے، اور بعد میں طوافِ زیارت کرنے سے یہ طواف
ادا ہو جائے گا، اور حج میں کوئی خلل واقع نہ ہوگا۔

طوافِ زیارت کی اہمیت

یاد رہے کہ طوافِ زیارت حج کا رکن اور فرض ہے یہ کسی حال میں بھی نہ فوت ہوتا ہے اور نہ اس کا بدل دے کر ادا ہو سکتا ہے، بلکہ آخر عمر تک اس کی ادائیگی فرض رہے گی اور جب تک اس کو ادا نہ کرے گا بیوی سے صحبت اور بوس و کنار کرنا حرام رہے گا۔ (عمدہ) اس لئے خواتین و حضرات اس کی ادائیگی کا خاص اہتمام فرمائیں اور بغیر طوافِ زیارت کئے ہرگز وطن واپس نہ لوٹیں خواہ چھٹیاں ختم ہو جائیں یا سیٹ نکل جائے، لیکن یہ طواف ضرور ادا کر کے آئیں۔

حج کا چوتھا دن - ارذی الحجۃ

گیارہ تاریخ کو زوال کے بعد تینوں حجرات پر سات

کنکریاں ماریں اور ہر کنکری مارتے وقت یہ پڑھیں :

بِسْمِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَغْمًا لِلشَّيْطَانِ
رِضًا لِلرَّحْمٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حُجَّامًا مَّبْرُورًا
وَسَعْيًا مَّشْكُورًا وَذَنْبًا مَّغْفُورًا ۝

ترجمہ

یہ کنکریاں شیطان کو ذلیل اور خدائے رحمن کو
راضی کرنے کے لئے مارتا ہوں۔ اے اللہ میرے
حج کو قبول فرما اور میری کوشش مقبول بنا اور گناہوں
کو معاف فرما۔ (حیات)

○ آج کی یہ کنکریاں مارنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حجرۂ اولیٰ
پر سات کنکریاں اوپر والے کلمات پڑھ کر ماریں، اس کے بعد
ذرا سا آگے بڑھ کر قبلہ رخ ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر چند بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں، پھر درود شریف

پڑھیں اور پھر اپنے لئے، عزیز و اقارب اور مسلمانوں کے
لئے خوب دعا کریں

اس کے بعد حَجْرۃً وسطیٰ پر سات کنکریاں بالکل اسی طرح
ماریں جیسے حَجْرۃً اولیٰ پر ماری تھیں اور اسی طرح قبہ رخ ہو کر اللہ
تعالیٰ کی حمد و ثنا اور ذکر و تسبیح کے بعد خوب دُعا کریں۔

اس کے بعد حَجْرۃً عقبۃً پر طریقہ بالا کے مطابق سات کنکریاں
ماریں، لیکن اس کی رمی کے بعد ٹھہر کر دُعا وغیرہ کچھ نہ کریں، اپنی
قیام گاہ پر واپس آجائیں، آج صرف یہی کام تھا جو پورا ہو گیا
اب باقی اوقات تلاوت، ذکر اللہ اور دعائیں مشغول رکھیں،
غفلتوں، گناہوں، فضول کاموں اور باتوں میں ضلَع نہ کریں،
لڑائی جھگڑوں اور غیبت وغیرہ سے خاص طور پر بچیں۔



رمی کے اوقات

○ آج کی رمی کا مستحب وقت زوال کے بعد سے غروب آفتاب تک ہے۔

○ غروب آفتاب کے بعد سے بارہویں تاریخ کی صبح ہونے تک مکروہ وقت ہے۔ (حیات)

اول وقت میں کنکری مارنے والوں کا بہت زیادہ ہجوم ہوتا ہے، اور بعض اوقات جان کا بھی خطرہ ہو جاتا ہے، اس لئے غروب سے پہلے ہجوم پھٹنے کا انتظار کریں، اور یہ بھی درست ہے کہ مستحب وقت کے آخری وقت میں کنکری مارنے جائیں، مثلاً غروب آفتاب سے ایک گھنٹہ پہلے کنکری مارنے جائیں اور زیادہ بھیرنہ ہو تو غروب آفتاب سے پہلے کنکری ماریں، اگر اس وقت بھی بھیرنہ زیادہ ہو تو مغرب کے بعد یا عشا کے بعد کنکری ماریں عذر کی

بنا پر رات کو کسکری مارنے میں کوئی کراہت نہ ہوگی اور واجب ادا ہو جائے گا۔ اور جان کا قوی خطرہ یا ناقابل برداشت تکلیف کا قوی اندیشہ بھی معتبر عذر ہے۔

زوال سے پہلے رمی کرنا

واضح رہے کہ زوال سے پہلے رمی جائز نہیں ہے، کیونکہ زوال سے پہلے رمی کا وقت شروع نہیں ہوتا، اگر کسی نے غلطی سے اس وقت رمی کر لی تو وہ معتبر نہ ہوگی، اور وقت شروع ہونے پر دوبارہ رمی کرنی ہوگی، ورنہ دم واجب ہوگا، اور قضا کے وقت رمی کی قضا بھی واجب ہوگی اور وقت قضا ۱۳ ذی الحجۃ کے آفتاب غروب ہونے تک ہے (معلم) لیکن قضا کرنے سے دم ساقط نہ ہوگا۔ وہ بہر حال ادا کرنا ہوگا۔ (غنیہ)

حج کا پانچواں دن - ۱۲ ذی الحجہ

آج کا خاص کام صرف تین خیمرات ہر سات سات کنکریاں بالکل اسی طرح اور انہی اوقات میں ماری جانی ہیں، جس طرح ۱۱ ذی الحجہ کو آپ نے ماری ہیں، صرف تاریخ کا فرق ہے اور کچھ فرق نہیں۔

آج کی رمی کرنے کے بعد آپ کو اختیاس ہے کہ منیٰ میں مزید قیام کریں یا مکہ مکرمہ آجائیں، اگر مکہ مکرمہ آنے کا ارادہ ہے تو غروب آفتاب سے پہلے حدودِ منیٰ سے نکل جائیں، اگر بارہوی تاریخ کا آفتاب منیٰ میں غروب ہو گیا تو اب منیٰ سے نکلنا مکروہ ہے ایسی صورت میں آپ کو چاہئے کہ آج کی رات منیٰ میں قیام کریں اور تیرہ تاریخ کی رمی کر کے مکہ معظمہ جائیں۔

واضح رہے کہ بارہ تاریخ کو غروب آفتاب کے بعد اور

تیرہ تاریخ کی صبح صادق ہونے سے پہلے منیٰ سے مکہ مکرمہ جانا کراہت کے ساتھ جائز ہے، لیکن اگر کوئی چلا گیا تو دم غیرہ واجب نہ ہوگا۔ البتہ اگر منیٰ میں تیرہویں تاریخ کی صبح ہو گئی تو اب اس دن کی رمی بھی واجب ہو گئی، اب بغیر رمی کئے مکہ مکرمہ جانا جائز نہیں ہے، اگر کوئی حاجی بغیر رمی کئے مکہ مکرمہ چلا گیا تو اس پر دم واجب ہوگا۔

○ ۱۳ رذی الحجہ کی رمی بالکل وہی طریقہ ہے جو گیارہ تاریخ کا اوپر لکھا گیا ہے، اس کے اوقات بھی وہی ہیں، البتہ اس تاریخ کی صبح صادق سے لے کر زوال سے پہلے کرنا بھی کراہت کے ساتھ جائز ہے۔ (معلم)

حج پورا ہوا

الحمد للہ آپ کا حج پورا ہو گیا، منیٰ سے واپسی کے بعد جتنے

دن مکہ معظمہ میں قیام ہو اس کو غنیمت سمجھنا چاہئے اور جتنا ہو سکے طواف، عمرے، نماز، روزے، صدقہ و خیرات اور ذکر و تلاوت اور دیگر نیک کام کر لینے چاہئیں، پھر معلوم نہیں یہ وقت ملے یا نہ ملے، موت کا وقت ہم کو معلوم نہیں۔ ۷
ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے بڑے کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے
○ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ حرم کی ہر نیکی ایک لاکھ کے برابر ہے، لہذا جو نیکی ہو جائے غنیمت ہے، ایک قرآن کریم ختم کریں تو ایک لاکھ قرآن کریم ختم کرنے کا ثواب ملے۔

○ ایک ریال خیرات کریں تو ایک لاکھ ریال خیرات کرنے کا ثواب ملے۔

○ ایک مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھیں تو ایک لاکھ مرتبہ کا ثواب ملے، اس میں سے ستر ہزار کلمہ کسی کو بخش دیں تو امید ہے کہ اس کو دوزخ سے نجات مل جائے۔

○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ، درود شریف ، سُبْحَانَ اللّٰهَ ، الْحَمْدُ لِلّٰهَ ، اللّٰهُ اَكْبَرُ . لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ ایک بار پڑھیں تو ایک لاکھ مرتبہ کا ثواب ملے ۔

○ دو رکعت نفل پڑھیں تو دو لاکھ رکعت کا ثواب ملے ، اس لئے اشراق ، چاشت ، سُننِ زوال : اوابین ، قیام اللیل ، تہجد ، تحیّۃ الوضو ، تحیّۃ المسجد اور عام نوافل کا اہتمام کریں اور ایک لاکھ کا ثواب حاصل کریں ۔

○ ایک مرتبہ صلوٰۃ التسبیح پڑھنے سے ایک لاکھ صلوٰۃ التسبیح کا ثواب ملے ۔

○ ایک روزہ رکھنے سے ایک لاکھ روزوں کا ثواب حاصل کریں

○ ایک محتاج کو کھانا کھلائیں تو جیسے ایک لاکھ محتاجوں

کو کھانا کھلایا ۔

ایک مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھنے سے ایک لاکھ کا ثواب ملے۔

ایک مرتبہ عمرہ یا طواف کرنے سے ایک لاکھ عمرہ یا طواف کا ثواب ملے۔

لہذا خوب نیک کام کریں اور انتہائی اہتمام سے گناہوں سے بچیں اور آئندہ زندگی اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری اور آپ کی سنتوں پر عمل کرنے میں گزارنے کا عہد کریں اور خوب گڑ گڑا کر دعا کریں، وہی توفیق دینے والے ہیں۔ نیز اپنے والدین، شوہر، پیر و مرشد اور عزیز و اقارب کی طرف سے بھی نیک کام، طواف اور عمرے حسب استطاعت کریں، پھر معلوم نہیں یہ موقع نصیب ہو یا نہ۔

حج سے واپسی اور طوافِ وداع

حج کے بعد جب مکہ مکرمہ سے وطن واپس ہونے کا ارادہ ہو تو پھر طوافِ وداع واجب ہے، اس طواف کا طریقہ بالکل وہی ہے جو نفل طواف کرنے کا ہوتا ہے، اس کے مطابق طواف کریں، یہ حج کا آخری واجب ہے اور حج کی تین قسموں میں سے ہر قسم کا حج کرنے والوں پر واجب ہے، البتہ جو خواتین و حضرات مکہ مکرمہ اور حدودِ میقات کے اندر رہنے والے ہوں ان پر یہ طواف واجب نہیں ہے۔

طواف سے فارغ ہو کر مُلتَمِزِم پر خوب دُعائیں کریں، آپ زَمَزَم پئیں اور حسرت و افسوس کرتے ہوئے اُلٹے پاؤں واپس ہوں۔ (معلم بتصرف) حَرَم سے باہر اگر خوب دُعائیں کریں اور یہ دعا بھی کریں :

”یا اے العالمین! اس مقام پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اور آپ کے نیک بندوں
نے جو دعائیں مانگی ہیں اور وہ قبول کر لی گئی ہیں، مجھ کو
ان دعاؤں میں شامل فرمائیے، میری اولاد، والدین اور
تمام مسلمانوں کے حق میں قبول کر لیجئے، اور جن جن لوگوں
نے مجھے دعاؤں کے لئے کہا تھا ان سب کی نیک مرادیں
بھی پوری فرمادیجئے، اور حج و عمرہ کی سعادت صحت و
عافیت کے ساتھ بار بار عنایت کیجئے، اور میری اس
حاضری کو آخری حاضری نہ بنائیے؟ آمین

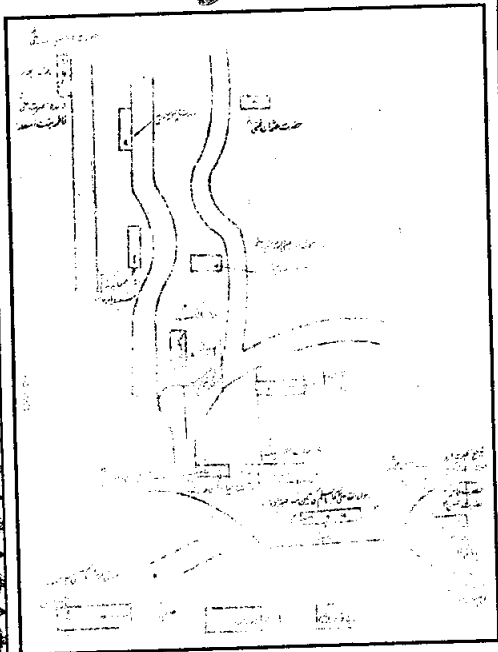
خواتین کے لئے

○ جو خاتون حج کے سب ارکان و واجبات ادا کر چکی ہو، صرف
طواف و ذاع باقی ہو اور محرم اور دیگر رفقاء روانہ ہونے لگیں

اس وقت اگر حیض یا نفاس شروع ہو جائے تو طوافِ وَّ دَاع
ان کے ذمہ نہیں رہتا، ساقط ہو جاتا ہے، اس کو چاہئے کہ مسجد
میں داخل نہ ہو بلکہ حرم شریف کے دروازہ کے پاس کھڑی ہو کر
دعا مانگ کر رخصت ہو جائے، خاتون کے محرم اور دیگر رفقہ
سفر پر لازم نہیں ہے کہ وہ اس کے پاک ہونے تک ٹھہریں،
اپنی صوابدید کے مطابق جب چاہیں روانہ ہو جائیں اور یہ خاتون
بھی ان کے ساتھ چلی جائے۔ (حیات بتصرف) اور اس مجبوری
سے طوافِ وَّ دَاع چھوڑنے سے خاتون پر کچھ واجب نہ ہوگا۔

واضح ہو کہ طوافِ وَّ دَاع کے لئے نیت ضروری نہیں، ہاں
مستقل نیت سے طوافِ وَّ دَاع کرنا افضل ہے، اس لئے
اگر واپسی سے پہلے حیض و نفاس شروع ہونے سے پہلے کسی
عورت یا مرد نے کوئی نفل طواف کر لیا ہو تو وہ بھی طوافِ وَّ دَاع
کے قائم مقام ہو جائے گا۔ (معلم بتصرف)

مکتبہ الشریعہ مدینہ منورہ





روضہ اقدس کی زیارت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حج کیا اور اس کے بعد میری قبر کی زیارت کی میری وفات کے بعد تو وہ (زیارت کی سعادت حاصل کرنے میں) انہی لوگوں کی طرح ہے جنہوں نے میری حیات میں میری زیارت کی۔ (رواہ البیہقی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری قبر کی زیارت کی اسکے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی۔ (ابن خزیمہ)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی اس نے میرے ساتھ بدسلوکی کی۔ (رواہ ابن عدی بسند حسن)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میری قبر کے پاس مجھ پر درود پڑھتا ہے میں اس کو سُننا ہوں ،

(رواہ البیہقی)

ف : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں اور یہ بات مجہور امت کے مسلمات میں سے ہے، اس لئے آپ کے جو امتی قبر مبارک پر حاضر ہو کر سلام عرض کرتے ہیں آپ ان کا سلام سننے میں ہیں اور سلام کا جواب دیتے ہیں (مشکوٰۃ) ایسی صورت میں دفن کے بعد آپ کی قبر مبارک پر حاضر ہونا اور سلام عرض کرنا ایک طرح بالمشافہ سلام پیش کرنے کے برابر ہے جو بلاشبہ ایسی عظیم سعادت ہے جو ہر زائر کو تمام آداب کے ساتھ ہر قیمت پر حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ (معارف الحدیث)

عظیم سعادت

حج کے بعد سب سے افضل اور سب سے بڑی سعادت سید الانبیاء رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس کی زیارت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عظمت وہ چیز ہے

جس کے بغیر ایمان درست نہیں رہ سکتا، لہذا دیارِ مقدس میں پہنچنے کے بعد اب روضہ اقدس کے سامنے خود حاضر ہو کر درود و سلام پیش کرنے کی سعادت اور اس پر ملنے والے بے شمار ثمرات و برکات حاصل کریں جو دُور سے درود و سلام پڑھنے سے حاصل نہیں ہوتے۔

جن خواتین و حضرات پر حج فرض ہو ان کے لئے پہلے حج کرنا اور زیارتِ مدینہ کے لئے بعد میں جانا بہتر ہے، اور جن پر حج فرض نہ ہوا انہیں اختیار ہے خواہ پہلے مدینہ منورہ حاضر ہوں اور بعد میں حج کریں یا حج پہلے کریں اور مدینہ منورہ بعد میں حاضر ہوں (زبدہ بقصر)

① جب مدینہ منورہ کا سفر شروع کریں تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس کی زیارت کی نیت کریں اور یوں نیت کریں :
اے اللہ میں سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

کے مزارِ مبارک کی زیارت کے لئے مدینہ منورہ کا
سفر کرتا ہوں اے اللہ اسے قبول فرما لیجئے ۔
(عمدة الناسک تصوف کثیر)

② مدینہ منورہ جاتے وقت احرام کی ضرورت نہیں ہے البتہ
واپسی پر اگر مکہ مکرمہ آنا ہو تو احرام باندھنا ہوگا اس لئے احرام
کے لوازمات ساتھ رکھیں ۔

③ سفرِ مدینہ میں سنتوں پر عمل کرنے کا بہت ہی خیال رکھیں ،
اس کے لئے عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي بطورِ خاص مطالعہ میں رکھیں ۔

④ اس سفر میں ذوق و شوق اور پورے دھیان اور توجہ سے
زیادہ سے زیادہ درودِ پاک پڑھیں نماز و الا درود شریف سب سے
افضل ہے ۔

⑤ جب مدینہ منورہ کی آبادی اور مکانات نظر آئیں تو اپنے
شوقِ دید کو اور زیادہ کریں اور خوب درود و سلام پڑھتے ہوئے

مدینہ منورہ میں داخل ہوں۔

مسجد نبوی میں حاضری

① معلم کے یہاں سامان رکھ کر غسل کریں تو بہتر ہے، ورنہ وضو کریں

اچھا لباس پہنیں اور خوشبو لگائیں اور مسجد نبوی کی طرف ادب و احترام کے ساتھ چلیں، نفلی صلوٰۃ کریں۔

② باب جبریل معلوم ہو تو پہلی مرتبہ اس سے داخل ہونا افضل

ہے یا بالسلام سے، ورنہ جس دروازہ سے داخل ہوں درست ہے داخل ہوتے وقت یہ کہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

اور دایاں قدم مسجد کے اندر رکھیں اور نفلی اعتکاف کی نیت کرنے کو غنیمت سمجھیں، (غنیہ)

سیدھے ریاض الجنۃ آجائیں اگر آسانی آسکیں ورنہ جہاں
جگہ مل جائے اور مکروہ وقت بھی نہ ہو تو وہاں دو رکعت تحیۃ المسجد
پڑھیں

پھر محراب النبی کے پاس آئیں اگر آسانی سے آسکیں یہاں
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر مبارک تھا، اس جگہ شکر اذکی
دو نقلیں پڑھیں اور نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ کا دل سے شکر ادا کریں
کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم سے یہاں تک پہنچا دیا اور دعا
کریں کہ میں اب سلام عرض کرنے جا رہا ہوں، میرا سلام قبول
ہو جائے۔

روضۂ اقدس پر سلام

اب بڑے ادب و احترام کے ساتھ اور اپنی نالائقی اور
روسیا ہی کے استحضار کے ساتھ روضۂ اقدس کی طرف چلیں،

جب آپ جالیوں کے سامنے جہاں جالیوں میں چاندی کی تختی لگی ہوئی ہے، پہنچ جائیں تو اس جگہ بالکل سامنے ان جالیوں میں تین گول سوراخ نظر آئیں گے پہلے سوراخ پر آنے کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کبہ حمرہ انور سامنے ہے۔ (حیات)

② لہٰذا جالیوں سے اندازاً تین چار ہاتھ کے فاصلہ پر ادب سے کھڑے ہو جائیں، ہاتھ سیدھے کریں، نظریں نیچی کریں اور دھیان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لگائیں اور درمیانی آواز سے جو نہ تو زیادہ بلند ہو اور نہ بالکل آہستہ، ادب کے ساتھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کریں اور یوں کہیں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ

اور یوں سمجھیں کہ میرا سلام رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سُن لیا ہے اور آپ سلام کا جواب دیتے ہیں لہٰذا میرے سلام کا

جواب بھی آپ نے ارشاد فرمایا ہے۔

۳) اب پورے ادب و احترام اور دھیان کے ساتھ جس قدر ہو سکے درود و سلام پڑھیں جو نادر و شریف چاہیں آپ پڑھ سکتے ہیں، مگر ہمارے اسلاف نے روضۂ اقدس پر اس طرح درود و سلام پڑھنے کو لکھا ہے :

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

آپ یہ الفاظ بار بار بھی دہرا سکتے ہیں تاہم یہ الفاظ دل سے ادا کریں اور پوری طرح دھیان حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رہیں اور نماز میں جو درود شریف پڑھا جاتا ہے وہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

۴) اس کے بعد دائیں طرف جالیوں میں دوسرا سوراخ ہے، اس کے سامنے کھڑے ہو کر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کی خدمت میں اس طرح سلام عرض کریں :

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

يَا سَيِّدَنَا أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَعَنَّا

⑤ اس کے بعد ذرا دائیں ہٹ کر تیسرے سوراخ کے سامنے کھڑے

ہو کر حضرت حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس طرح سلام عرض کریں۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدَنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْكَ وَعَنَّا

⑥ اس کے بعد پھر اُٹے ہاتھ کی طرف اُسی پہلے سوراخ کے سامنے

آجائیں جس میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ۳ میں لکھے

ہوئے درود و سلام یا نماز والا درود شریف ذوق و شوق

سے پڑھیں اور جن لوگوں نے آپ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کی خدمت میں سلام عرض کرنے کو کہا ہے ان کا سلام اپنی

زبان میں اس طرح پہنچا دیں مثلاً "یا رسول اللہ عبد الحکیم اور
عبدالرؤف نے آپ کی خدمت میں سلام عرض کیا ہے آپ
ان کا سلام قبول فرمائیں اور وہ آپ سے شفاعت کے امیدوار ہیں"
اگر نام یاد نہ آئے تو اس طرح عرض کریں :
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت سے لوگوں نے
آپ کی خدمت میں سلام عرض کیا ہے ان سب کا
سلام قبول فرمائیجئے۔

⑤ پھر اس جگہ سے ہٹ کر ایسی جگہ چلے جائیں کہ آپ کے قبلہ
روہونے میں روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پیٹھ نہ ہو اور اللہ تعالیٰ
سے خوب رورور کر اپنے اور اپنے والدین، اہل و عیال، ملنے جلنے
والوں، دعا کرنے والوں اور تمام مسلمانوں کے لئے دعا کریں۔
بس اسی کو سلام کہتے ہیں۔ جب سلام عرض کرنا ہو تو اسی طرح
عرض کیا کریں۔

⑧ جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے کثرت سے روضہ اقدس کے سامنے حاضر ہو کر سلام عرض کیا کریں خصوصاً پانچوں نمازوں کے بعد اگر کسی وقت سامنے حاضری کا موقع نہ ہو تو آپ مسجد نبوی میں بھی کسی جگہ سے سلام عرض کر سکتے ہیں اگرچہ اس کی وہ فضیلت نہیں جو سامنے حاضر ہو کر عرض کرنے میں ہے۔ (احکام ج)

مسجد نبوی سے باہر بھی جب کبھی روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گزریں تو تھوڑی دیر ٹھہر کر مختصر سلام عرض کر کے آگے بڑھیں۔ (احکام ج)

خواتین کا سلام

○ خواتین کو بھی روضہ اقدس کی زیارت اور سلام عرض کرنا چاہیے، اور طریقہ سلام عرض کرنے کا اوپر لکھا گیا ہے

خواتین بھی اس کے مطابق سلام عرض کریں، البتہ (اگر حکومت کی طرف سے ممانعت نہ ہو) تو ان کے لئے رات کے وقت حاضر ہو کر سلام عرض کرنا بہتر ہے، اور جب زیادہ ہجوم ہو تو کچھ فاصلہ ہی سے سلام عرض کر دیا کریں۔

اگر کسی خاتون کو ماہواری آرہی ہو یا وہ نفاس کی حالت میں ہو تو گھر پر قیام کرے سلام عرض کرنے کے لئے مسجد نبوی میں نہ آئے، البتہ اگر مسجد کے باہر باب السلام کے پاس یا کسی اور دروازہ کے پاس کھڑی ہو کر سلام عرض کرنا چاہے تو کر سکتی ہے اور جب پاک ہو جائے تو روضہ مبارک پر سلام عرض کرنے چل جائے۔

○ مدینہ منورہ میں بھی خواتین کو گھر ہی میں نماز پڑھنا افضل ہے کیونکہ انھیں گھر میں نماز ادا کرنے سے مسجد نبوی کی جماعت کا ثواب مل جاتا ہے۔ (ماخذہ بدائع ۱۱۳) لیکن اگر خواتین مسجد نبوی

میں سلام عرض کرنے آئیں اور نماز کا وقت آنے پر مسجد نبوی کی جماعت میں شامل ہو کر نماز ادا کر لیں تو ان کی نماز ہو جائے گی۔

چالیس نمازیں

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری مسجد میں چالیس نمازیں ادا کرے اور کوئی نماز اس کی فوت نہ ہو اس کے لئے دوئخ سے برأت لکھی جائے گی اور عذاب و نفاق سے برأت لکھی جائے گی۔ (رواہ احمد)

تشریح : اس حدیث پاک سے مسجد نبوی میں چالیس نمازیں ادا کرنے کی بڑی فضیلت معلوم ہوئی کہ اللہ تعالیٰ ان نمازوں کی برکت سے نمازی کو عذاب دوزخ اور نفاق سے بری فرما دیتے ہیں۔ اس لئے مسجد نبوی کی نمازوں کا خاص اہتمام رکھنا چاہئے

اور چالیس نمازیں ادا کر کے عظیم فضیلت حاصل کرنی چاہئے۔
لیکن مسجد نبوی میں چالیس نمازیں ادا کرنا فرض یا واجب نہیں ہے
اور یہ نمازیں ادا کرنا حج کا کوئی حصہ نہیں ہے، اگر کوئی شخص یہ چالیس
نمازیں مسجد نبوی میں ادا نہ کر سکے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور اس کے
حج و عمرہ میں کوئی کمی نہیں۔

○ خواتین کے لئے مدینہ منورہ میں بھی گھر میں نمازیں پڑھنا
افضل ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ انہیں گھر میں چالیس نمازیں
پڑھنے کا ثواب بھی مل جائے گا اس لئے خواتین مسجد نبوی میں چالیس
نمازیں ادا کرنے کی فکر نہ کریں اپنے گھروں میں نمازیں ادا کریں
ہاں کبھی نماز کے وقت مسجد میں ہوں اور مسجد کی جماعت میں شامل
ہو جائیں تو ان کی نماز ہو جائے گی۔

اور اگر ماہواری کے عذر کی بناء پر خواتین چالیس نمازیں گھر
میں بھی پوری نہ کر سکیں تو بھی کچھ مضائقہ نہیں بلکہ اس قدر ترقی اور

غیر اختیاری معذوری سے قوی امید ہے کہ اللہ تعالیٰ خواتین کو محروم نہیں فرمائیں گے۔ خواتین ہر نماز کے وقت وضو کر کے گھر ہی میں مصیٰ پر بیٹھ کر تھوڑا بہت ذکر کر لیا کریں یہی انشاء اللہ تعالیٰ کافی ہے اور ضروری یہ بھی نہیں۔

مختصر دستور العمل

جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے اس کو بہت ہی غنیمت جانیں اور جہاں تک ہو سکے اپنے اوقات کو ذکر و عبادت میں لگانے کی کوشش کریں، اس سلسلہ میں ان امور کا اہتمام بہت مفید ہے۔

① روضۂ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہو کر کثرت سے سلام

پڑھنا۔ کم از کم ہر نماز کے بعد حاضری دینا اور سلام پیش کرنا۔

② کثرت سے درود شریف پڑھتی رہیں اور ذکر و تلاوت اور

دریہ تسبیحات کا اہتمام رکھنا۔

۳) ریاض الجنۃ میں جتنا موقع مل سکے نوافل اور دعائیں کرتے

رہنا اور خاص خاص ستونوں کے پاس نفل نماز اور دعا کی کثرت کرنا۔

۴) اشراق، چاشت، اوابین، تہجد اور صلوٰۃ التبیح روزانہ پڑھنا

۵) کبھی کبھی حسب سہولت مدینہ منورہ کی زیارات پر جانا

اور جنت البقیع چلے جانا اور وہاں ایصالِ ثواب اور دعاء

مغفرت کرنا اور ان کے وسیلے سے اپنے لئے دعاء مانگنا۔

۶) ہفتہ کے دن موقع ملے تو بہتر ہے ورنہ جب سہولت اور

آسانی ہو قبا جا کر مسجد قبا میں دو رکعت نفل پڑھ کر آ جانا، اس

سے ایک عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔

۷) اہل مدینہ اور مدینہ منورہ کی چیزوں کی بُرائی نہ کرنا، خرید و

فروخت میں بھی مدینہ والوں کی امداد کی نیت رکھنا تاکہ ثواب ملے۔

۸) مدینہ منورہ میں تمام گناہوں سے بے حد سچیں خصوصاً

فضول باتیں، غیبت کرنے، چغلی کرنے اور لڑائی جھگڑا کرنے

سے خاص طور پر بچنا۔

مدینہ منورہ سے واپسی

جب مدینہ منورہ سے واپسی کا ارادہ ہو اور مکروہ وقت بھی نہ ہو تو مسجد نبوی میں دو رکعت نفل پڑھیں اور پھر وضو اقدس کے سنانے اَللّٰہُ اَعِزّیٰ سَلام عرض کرنے جائیں، اس کا وہی طریقہ ہے جو سلام عرض کرنے کا پہلے لکھا گیا ہے۔ سلام عرض کرتے وقت رونا آئے تو رو پڑیں، اور اس جدائی پر آنسو بہائیں کہ خدا جانے پھر کب اس مقدس در کی حاضری نصیب ہوگی، اور دعا کریں، یا اللہ تعالیٰ! ہمارے سفر کو آسان فرما اور عافیت و سلامتی سے اپنے اہل و عیال میں پہنچا اور دوبارہ حاضری نصیب فرما اور اس حاضری کو میری آخری حاضری نہ بنانا بلکہ عافیت کے ساتھ بار بار حاضری عطا فرماتے رہنا، آمین۔

مدینہ طیب سے مکہ مکرمہ یا جدہ آنا

بعض حجاج مدینہ منورہ حج سے پہلے جاتے ہیں اور بعض حج کے بعد اور واپسی پر بعض سیدھے جدہ جاتے ہیں اور بعض مکہ مکرمہ، جس کی وجہ سے مدینہ منورہ سے احرام باندھنے کی مختلف صورتیں ہوتی ہیں، سہولت کے لئے ان کا خلاصہ یہاں لکھا جاتا ہے :

- بعض لوگ مدینہ منورہ سے واپسی پر مکہ مکرمہ جانے کا ارادہ نہیں رکھتے، بلکہ سیدھا جدہ سے اپنے وطن آنے کا ارادہ ہوتا ہے، انہیں مدینہ منورہ سے کسی احرام کی ضرورت نہیں۔
- جو لوگ حج کے مہینوں میں پہلے مکہ مکرمہ آئے اور عمرہ ادا کیا، پھر حج سے پہلے مدینہ طیبہ آئے اور اب انہیں واپس مکہ مکرمہ حج کے لئے جانا ہے، انہیں چاہئے کہ اگر حج کا زمانہ

دور ہے، مثلاً دس پندرہ دن باقی ہیں، تو وہ مدینہ منورہ سے
عمرہ کا احرام باندھ کر آئیں اور عمرہ ادا کر کے احرام کھول دیں، اگر حج
کا زمانہ بالکل نزدیک ہے مثلاً حج میں چند دن باقی ہیں تو انہیں
مدینہ منورہ سے حج کا احرام باندھ کر آنا چاہئے، ہر دو صورت میں
ان کا یہ حج تمتع ہوگا۔ (عمدة الناسک)

○ جو لوگ حج سے پہلے مثلاً پاکستان سے جدہ اور جدہ
سے سیدہ مدینہ منورہ چلے گئے، مکہ مکرمہ بالکل نہیں گئے اور
اب مدینہ منورہ سے برائے حج مکہ مکرمہ آرہے ہیں تو انہیں مدینہ منورہ
سے واپسی پر حج کی تینوں قسموں میں سے ہر قسم کا احرام باندھنے کا
اختیار ہے۔

○ جو لوگ حج کے بعد مدینہ منورہ گئے اور پھر مدینہ منورہ سے
واپس مکہ مکرمہ آنا چاہتے ہیں تو انہیں کم از کم عمرہ کا احرام باندھ کر آنا
ضروری ہے، بغیر احرام مکہ مکرمہ آنا جائز نہیں۔

وطنِ اپنا

جب اپنا شہر یا گاؤں قریب آجائے تو اس میں
داخل ہونے پر یہ دعا پڑھیں :

اَسْبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

گھر والوں کو پہلے ہی اپنے آنے کی اطلاع کرا دیں تاکہ
اچانک گھر نہ پہنچیں ، جب اپنے شہر میں داخل ہوں اور
وقت مکروہ نہ ہو تو محدّہ کی مسجد جا کر دو رکعت نفل ادا
کریں اور جب گھر میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں :

نَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حُوبًا

اور تہہ دل سے اس سفر کے بعافیت پورے ہونے
پر شکر ادا کریں اور اب باقی زندگی کو ربّ کعبہ کی
مرضیات کے مطابق گزارنے کی کوشش کریں ، لوگوں

کے سامنے اس سفر کی خوبیاں اور راحتیں بیان کر سکتے
ہیں، لیکن اس سفر کی تکلیفیں اور دشواریاں بیان
کرنے سے پرہیز کریں۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ
اٰمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بندۃ عبد الرؤوف سکھروی

۲۷ رجب ۱۴۱۳ھ
بروز پیر

طواف اور سعی کے لئے خاص دُعا ہیں

پہلے چکر میں	یا اللہ	مجھے عبدیت کاملہ عطا فرما
دوسرے چکر میں	یا اللہ	مجھے اپنی رضا اور بخشش عطا فرما
تیسرے چکر میں	یا اللہ	مجھے اپنی برکت و رحمت عطا فرما
چوتھے چکر میں	یا اللہ	مجھے موت و عافیت عطا فرما
پانچویں چکر میں	یا اللہ	مجھے عفت اور تقویٰ عطا فرما
چھٹے چکر میں	یا اللہ	مجھے اپنا فضلِ عظیم اور اجرِ عظیم عطا فرما
ساتویں چکر میں	یا اللہ	مجھے جنت الفردوس عطا فرما
اور دوزخ سے نجات دینا۔ آمین۔		

ملتزم اور مقامِ ابراہیم کے لئے دُعا

یا اللہ میرے قلب میں اپنی محبت غالب کرنا اور مجھے مکمل
اتباعِ سنت کی توفیق عطا فرمانا اور میرا خاتمہ کامل
اور خالص ایمان پر فرمانا۔ آمین۔

سفر حج کا ضروری سامان

سفر حج میں عموماً درج ذیل اشیاء کی عام حجاج کو ضرورت پیش آتی ہے۔ سہولت کے لئے ان کی فہرست دی جاتی ہے۔

۱۔ ایک عدد بیگ	۱۳۔ احرام دو عدد سیٹ
۲۔ چار جوڑے کے مطابق	۱۴۔ چشمہ کارڈ کی فوٹو کاپی
۳۔ دو جوڑی ہوائی چپل مع تھیلہ	۱۵۔ بسکٹ کے پیکیٹ
۴۔ دو عدد ٹنگی	۱۶۔ نمکو کی تھیلیاں
۵۔ تیل، کنگھا، سرمہ، چاقو	۱۷۔ چھوٹا مسد آن کریم
۶۔ قینچی، ناخن، کسٹر، مسواک	۱۸۔ مناجات مقبول، درود و سلام
۷۔ ازار بند دانی اور ایک سیفیٹ	۱۹۔ حج کی آسان کتابوں کا سیٹ
۸۔ دو تولیے ایک بڑا، ایک چھوٹا	۲۰۔ "عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي" عمل کے لئے
۹۔ ایک شیشہ، برش اور ٹوٹھ پیسٹ	۲۱۔ ہلکی سی تسبیح
۱۰۔ چند ضروری برتن اور بچھے	۲۲۔ شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی
۱۱۔ دو بڑی چادریں اور پن کا پتہ	۲۳۔ سوئی دھاگہ
۱۲۔ اپنے لحاظ سے ضروری ادویہ	۲۴۔ پانی کی بوتل

۳۔ پاسپورٹ کا صفحہ نمبر ۱۲، ۱۳

پاسپورٹ سے جدا رکھیں،

فوٹو کاپی کرالیں تاہم جدا

نہ کریں۔

۴۔ گرمی کی شدت میں بلا ضرورت

دھوپ میں نہ نکلیں

۵۔ جب بضرورت نکلیں تو غوب

پاتی پی کر نکلیں اور پھتری

یا تولیہ استعمال کریں۔

۶۔ خواتین بغیر محرم کے تنہا

نہ نکلیں۔ نیز معلم کا کارڈ

ضرور رکھیں۔

۷۔ زیادہ نقدی پاس نہ رکھیں

تاہم کچھ نہ کچھ پاس رکھیں

۸۔ خواتین میں آنے جانے

کے لئے راستہ کے شناخت

۲۵۔ بقدر ضرورت مرج مصالحہ

۲۶۔ ایک دھوپ کا چشمہ

۲۷۔ ہاتھ کا پسٹھا

۲۸۔ پھتری

۲۹۔ پلیٹ، چمچ، گلاس ایک عدد

۳۰۔ لیمو کا چورن یا سفوف

۳۱۔ خوشبو۔ ٹین پیک کڑ

ضروری ہدایات

بار بار کے تجربہ سے چند باتیں

مفید معلوم ہوتیں یہاں ان کو

بھی درج کیا جاتا ہے۔

۱۔ ٹریولز چیک کے نمبر الگ

کاپی میں لکھ لیں۔

۲۔ ٹریولز چیک کا تفصیلی

سٹیشن کارڈ محفوظ رکھیں

کی کوئی بڑی علامت
ذہن نشیں رکھیں۔

۹۔ حرم میں خواتین و حضرات
اپنے بیٹھنے کی ایک جگہ مقرر
کر لیں تاکہ سب سے وہاں
ملاقات آسان ہو۔

۱۰۔ کھانا پکانے کا انتظام
شرکت میں نہ کریں، اکثر اس
میں نزاع ہو جاتا ہے

۱۱۔ بازار خریدار کے لئے کم
سے کم جائیں، حرم الہی حاضری
اور وہاں کی عبادت کی زیادہ
فکر کریں۔

۱۲۔ حج سے پہلے مقامات حج
کی زیارت کریں تاکہ حج
میں آسانی رہے۔

۱۳۔ ہر ایک کی خدمت کی
نیت کر کے جائیں اور کسی
سے بھی اپنی خدمت کرنے
یا کام آنے کی ذرہ برابر بھی
امید نہ رکھیں۔ حتیٰ کہ اولاد
و بیوی سے بھی اور اپنا کام
خود کریں۔ کوئی دوسرا کر دے
اس کا احسان سمجھیں۔

